https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

dailybalochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | جمعرات 17 ستمبر 2026ء | 4 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 156

شہباز شریف: سہولت ڈیسک پر موجود افراد ریلیف سکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں

عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے‘ اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے

وزیراعظم کی عوام کیلئے سبسڈی کے آسان حصول کیلئے انتظامیہ، رضاکاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے عوام کیلئے سبسڈی کے آسان حصول کیلئے انتظامیہ، رضاکاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے سہولت ڈیسک پر موجود افراد سکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں، عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔ بدھ کو وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت خلیج کی صورتحال کے پیش نظر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے کم آمدنی اور متوسط طبقے کو ریلیف کی فراہمی کیلئے پی ایم اسپیشل ریلیف اسکیم کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں بتایا گیا کہ اسکیم کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی تک (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے فرانسیسی سبکدوش ہونے والے سفیر نکولس گیلی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم کی پمز ہسپتال سانحہ کی انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجوزہ اقدامات کو تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے پمز ہسپتال میں فائر سیفٹی سمیت نظام کی بہتری، اسے بین (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

حرمین شریفین کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری اور فرض ہے، وزیر مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

فیلڈ مارشل عاصم منیر سے امریکی کمپنی کے وفد کی ملاقات

باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون اور روابط مزید فروغ دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا

راولپنڈی (این این آئی) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے رابرٹ بریٹ ویلیکو بچ کی قیادت میں دفاعی اور اہم انفرااسٹرکچر کے شعبوں میں خدمات فراہم کرنے والی امریکی (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

مکہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش ناقابل معافی ہے، وزیراعظم

حرمین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ المکرّمہ پر ڈرون حملے کی گھناؤنی کوشش کی شدید الفاظ میں مذمت اور اسے ناقابل معافی قرار دیتے ہوئے واضح (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم پاکستان پروگرام کے تحت خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے، جعفر مندوخیل

خواتین کی معاشی خودمختاری خاندانوں کو مضبوط، معاشروں کو زیادہ مستحکم اور مجموعی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوسکتی ہے

خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے‘ گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے وزیراعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلا سود قرضے دینے خواتین کاروباری شخصیات کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور مضبوط ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے سے خواتین میں معاشی خودانحصاری کو فروغ مل رہا ہے۔ جس خاندان میں پڑھی لکھی اور ر اروزگار خاتون پیدا ہوتی ہے اس سے پورے خاندان کی ترتیب بدل جاتی ہے۔ ضروری ہے پی پی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

مکہ پر حوثیوں کا ڈرون حملہ ناکام، سعودی دفاعی نظام نے فضا میں تباہ کر دیا

حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں خمیس مشیط، ابہا اور طائف میں 3 1 شہری زخمی ہوئے، جبکہ 7 گھروں اور 2 گاڑیوں کو نقصان پہنچا

مسجد الحرام اور مقدس مقامات کی سیکورٹی اور حجاج کا تحفظ ریڈ لائن ہے، جبکہ مزید حملوں کی روک تھام کیلئے اتحاد ضروری اقدامات کرے گا‘ مسجد الحرام اور مقدس مقامات کی سیکورٹی اور حجاج کا تحفظ ریڈ لائن ہے، ترکی المالکی

مکہ مکرمہ (این این آئی) سعودی عرب کے فضائی دفاعی نظام نے یمن سے حوثی گروپ کی جانب سے مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا گیا ڈرون ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی تباہ کر دیا۔ سعودی قیادت میں یمن میں قائم اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی کے مطابق ڈرون کو مکہ مکرمہ کے جنوب میں اس وقت روک کر تباہ کیا گیا جب وہ مقدس شہر کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے والا تھا۔ ڈرون کا ملبہ شہر کے جنوب میں گرا۔ ترجمان نے واقعے کو مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی حوثیوں کی دوسری کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل 27 جولائی 2017 کو بھی حوثی فورسز نے مقدس شہر کی جانب بیلسٹک میزائل داغا تھا۔ ترکی المالکی نے کہا کہ مسجد الحرام اور مقدس مقامات کی سیکورٹی اور حجاج کا تحفظ ریڈ لائن ہے، جبکہ مزید حملوں کی روک تھام کیلئے اتحاد ضروری اقدامات کرے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سعودی سول ڈیفنس نے مکہ مکرمہ، جدہ اور طائف سمیت ملک کے مختلف (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

درآمد شدہ موبائلز پر سیلز ٹیکس کی آسان اقساط میں ادائیگی کا اعلان

نئے طریقہ کار کے تحت اب شہری اپنے ڈیوائس کا سیلز ٹیکس ایک ساتھ ادا کرنے کے بجائے آسان اقساط میں جمع کرا سکیں گے

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے درآمد شدہ موبائل فونز پر سیلز ٹیکس کی آسان اقساط میں ادائیگی کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایف بی آر نے بیرون ملک سے درآمد شدہ اور ذاتی استعمال کیلئے لائے جانے والے موبائل فونز پر سیلز ٹیکس کی ادائیگی اقساط میں کرنے کی باقاعدہ منظوری دے دی ہے، یہ اقدام پاکستان ٹیلی (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

حکومت ترقیاتی اہداف کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے‘ بلال اظہر کیانی

حکومت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے اور ترقیاتی اہداف کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت خزانہ ومحصولات بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے اور ترقیاتی اہداف کو متاثر ہونے سے بچانے کیلئے موثر حکمت عملی پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں پاکستان چائنا انسٹی ٹیوٹ (پی سی آئی) کے اعلیٰ سطح سے ملاقات میں کہی، ملاقات میں توانائی کے شعبے کو معاشی پالیسی کے طویل مدتی اہداف سے ہم آہنگ (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف سے پاک جاپان گروپ کے سی ای او چوہدری آصف محمود کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے پاک جاپان گروپ کے سی ای او چوہدری آصف محمود نے ملاقات کی جس میں وزیراعظم نے پاکستانی مصنوعات کے عالمی منڈیوں میں فروغ، نئی بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی بڑھانے، برآمد (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سمیڈا کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی جی آئی ایس پی آر: کسی حملے کا ردعمل کیا ہوگا، معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کرینگے

تنازع کے حل کیلئے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں

ہم نا صرف دفاع کر سکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں‘ یہ دفاعی تعاون ہے، کوئی جارحانہ پہلو نہیں، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، جنرل احمد شریف چوہدری

راولپنڈی (این این آئی) ڈائریکٹر جنرل انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ کسی حملے کا ردعمل کیا ہوگا، مکہ معاہدے میں شامل ممالک لائحہ عمل طے کریں گے۔ عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ فوجی کارروائیوں اور سیکورٹی سے متعلق معلومات خفیہ ہوتی ہیں، کسی بھی کارروائی کا فیصلہ ان تینوں ممالک نے کرنا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے، مولانا فضل الرحمن

کروڑوں اربوں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) سربراہ جے یو آئی مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے، مکہ مکرمہ پر (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا، عبدالعلیم خان

وفاقی وزیر مواصلات کی مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی مذمت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مواصلات اور استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے مکہ ریجن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ ایسا کوئی اقدام قطعی طور پر ناقابلِ قبول اور پوری امتِ مسلمہ (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کی میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آرنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور ممتاز قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل کے مہمان خانے پر دہشت (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے پولیس اہلکار شہید ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کو کوئٹہ کے علاقے خلجی کالونی علی زئی اسٹریٹ میں (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر دہشت گرد حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کمیشن کی کھلی عدالت میں کارروائی

یہ اقدامات ”بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی“ کے ذریعے کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن کے جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 16 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

بجلی چوری روکنے کیلئے فیڈر کے بجائے ٹرانسفارمرز کو آن آف کرنے کا نظام لانے کا فیصلہ

نیٹ میٹرنگ سسٹم تبدیل کرنے سے لوگوں نے بیٹریاں لگانا شروع کی ہیں، 3، 4 لاکھ لوگوں کا بوجھ باقی ساڑھے 3 کروڑ لوگوں پر ڈالنے سے روکا ہے

نظام کے تحت جس ٹرانسفارمر پر بجلی چوری ہوگی صرف اسی ٹرانسفارمر کو بند کیا جاسکے گا اور پورے فیڈر کو بند کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے بجلی چوری روکنے کیلئے ٹرانسفارمرز کو آن آف کرنے کا نظام لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وفاقی حکومت نے بجلی چوری کی روک تھام اور لوڈ مینجمنٹ بہتر بنانے کیلئے ٹرانسفارمر کی سطح پر بجلی بند کرنے کا نیا نظام (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے‘ میر سرفراز بگٹی

سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دیرینہ دوست سردار سرفراز خان ڈومکی کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت کتنی تیزی سے گزر جاتا ہے، اس کا احساس اس وقت ہوتا ہے جب اپنے کسی عزیز کی جدائی کو برسوں بیت جائیں، تاہم بعض لوگ اپنی محبت، خلوص اور خوبصورت یادوں کے باعث کبھی فراموش نہیں ہوتے (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

ملک میں ورچوئل گرڈ کا نظام متعارف کرائے جا رہے ہیں، اویس لغاری

ورچول گرڈ کے ذریعے لوگ اپنے بجلی پیدا کر کے اسے سٹور کرسکیں گے، رواں سال اپریل مئی تک ورچول گرڈز ریگولیشنز کو فائنل کرلیں گے

سسٹم اپگریڈیشن کیلئے بھاری سرمایہ کاری درکار ہے، سسٹم اپ گریڈیشن کی نیپرا سے منظوری لی جائیگی‘ وزیر توانائی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا ہے کہ ملک میں ورچوئل گرڈ کا نظام متعارف کرانے جا رہے ہیں، ورچول گرڈ کے ذریعے لوگ اپنے بجلی پیدا کر کے اسے سٹور کرسکیں گے، رواں سال اپریل مئی تک ورچول گرڈز ریگولیشنز کو فائنل کرلیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی نے کہا کہ ملک میں ورچوئل گرڈ کا نظام متعارف کرانے جا رہے ہیں، ورچوئل گرڈ بنانے کی ریگولیشنز پر کام شروع کر دیا ہے، ورچول گرڈ کے ذریعے لوگ اپنے بجلی پیدا کر کے اسے سٹور کرسکیں گے، رواں سال اپریل مئی تک ورچول گرڈز ریگولیشنز کو فائنل (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

ہرنائی، اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش

سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق

ہرنائی (این این آئی) ہرنائی کے علاقے اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو میں طوفانی بارش، سیلابی ریلے میں بہہ کر 2 معصوم بچے جاں بحق ہرنائی اسپین تنگی یونین کونسل بابیان ٹو کے علاقے طورغوڑہ ڈڑہ میں منگل اور بدھ کی درمیانی شب طوفانی بارش ہوئی، جس کے باعث ندی نالوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلے آئے۔ سیلابی ریلہ ندی کے قریب مری قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک گھر میں داخل ہوگیا اور دو چھوٹے معصوم بچوں کو بہا کر لے گیا۔ جاں بحق ہونے والوں (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

غزہ: بے گھر خاندانوں کو پناہ دینے والی عمارت منہدم، 21 فلسطینی جاں بحق

غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان زاہر الوحیدی کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 11 بچے بھی شامل ہیں

ریسکیو ٹیموں اور شہری دفاع کے اہلکاروں نے ملبے سے لاشیں نکالیں، جبکہ ملبے تلے دبے زندہ افراد اور لاپتا افراد کی تلاش تاحال جاری

غزہ (این این آئی) غزہ سٹی میں بے گھر فلسطینی خاندانوں کو پناہ دینے والی 5 منزلہ عمارت اچانک منہدم ہوگئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 21 افراد جاں بحق اور 14 زخمی ہوگئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق منہدم ہونے والی عمارت جنگ کے ابتدائی دنوں میں اسرائیلی (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

بھاگ‘ نامعلوم افراد کا اسکول اور کمیونٹی ہال پر حملہ، سکول اور کمیونٹی ہال کو آگ لگادی

مسلح افراد ایک شخص کو اغواء کرکے اپنے ہمراہ لے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این ائی) کچھی بھاگ مٹھل آباد میں مسلح افراد کا گرلز سکول اور کمیونٹی ہال پر حملہ آگ لگادی ایک شخص کو بھی اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے پولیس کے مطابق کچھی پولیس تھانہ صدر بھاگ ناڑی کی حدود گوٹھ مٹھل آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے گورنمنٹ (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

وڈھ‘ آڑینجی میں مسلح افراد کی فائرنگ، پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق

پولیس اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر قریبی اسپتال منتقل کر دیا

خضدار (این این آئی) وڈھ کے علاقے آڑینجی میں مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کو وڈھ کے علاقے (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

سعودی عرب کی سلامتی وخودمختاری پر حملہ پوری امت مسلمہ کیلئے تشویش کا باعث ہے، مولانا عبدالواسع

مسلم دنیا کو اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل ہونے سے روکنا اور امت کے اجتماعی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے مکہ مکرمہ پر حوثیوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری پر کسی بھی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہوسکتی

وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس حکومت بلوچستان اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے اشتراک سے سردار بہادر خان یونیورسٹی میں ایک اہم سیمینار (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان ملک لطیف کاکڑ، کمانڈنٹ بی سی اشفاق احمد، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت حکام تھانہ شہید عبدالخالق کے ایریا خلجی کالونی علی زئی اسٹریٹ میں فائرنگ کے واقع میں شہید ہونے والے محمد عباس کی نماز جنازہ میں شریک ہیں

URAAN PAKISTAN

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے باعث پٹرول کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لئے

مہنگے پٹرول سے نجات کا تاریخی اقدام

وزیر اعظم کی خصوصی ریلیف اسکیم

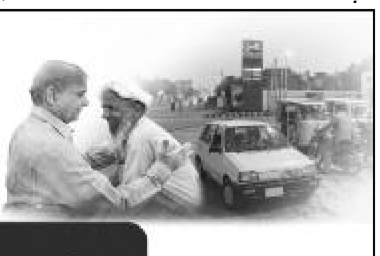

پٹرول 100 روپے فی لیٹر سستا

موٹر سائیکل، چنگچی، رکشہ اور تین پہیوں والی سواریاں چلانے والے اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے مالکان

ون ٹائم رجسٹریشن کے لئے اپنے شناختی کارڈ پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے

REG لکھ کر space دیں

STEP-1 اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر
3740515196983 لکھنے کے بعد space دیں

STEP-2 بغیر space کے نمبر پلیٹ
LHR123 ایسے لکھنے کے بعد space دیں

STEP-3 صوبے کے نام کا پہلا حرف جہاں آپ کی گاڑی رجسٹرڈ ہے
صوبہ کا نام پنجاب P کے بعد space دیں

STEP-4 وہیکل رجسٹریشن کی تاریخ
بمعہ مہینہ اور سال DD/MM/YYYY
دن، مہینہ اور سال ایسے لکھیں 08102010

چاروں تفصیلات اسپیسز کے ساتھ ایک ہی میسج میں لکھ کر 9771 پر ایس ایم ایس کریں

9771
REG 4650191820545 LHR123 P 30082018

رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ کار:

STEP-1 رجسٹریشن کے بعد پٹرول ریلیف حاصل کرنے کے لیے پٹرول پمپ جانے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر بھیج دیں

STEP-2 موصول ہونے والے میسج میں ٹوکن نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر پٹرول کی مقدار اور ٹوکن استعمال کرنے کی مدت درج ہو گی

STEP-3 ٹوکن پٹرول پمپ پر دکھا کر آپ رعایتی قیمت پر پٹرول حاصل کر سکتے ہیں۔

صوبے کے نام کا پہلا حرف

I اسلام آباد | A آزاد جموں و کشمیر | G گلگت بلتستان | S سندھ | P پنجاب | K خیبر پختونخوا | B بلوچستان

ملک بھر بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں پٹرول پر ریلیف کا آغاز ہو چکا ہے

وزارت اطلاعات ونشریات حکومتِ پاکستان /GovtofPakistan www.moib.gov.pk

مزید معلومات کے لیے www.pmfuelrelief.pk وزٹ کریں یا QR اسکین کریں

PID (I) 2570-D/26

روزنامہ Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

وزیراعظم کا برآمدات میں ویلیوایڈیشن پر خصوصی توجہ پر زور

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں اور برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیوایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت ملکی برآمدات بڑھانے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں برآمدات کے فروغ کیلئے منظور شدہ سٹرٹیجک روڈ میپ پر عملدرآمد سے متعلق پیشرفت پر بریفنگ دی گئی اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی شعبوں کی عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے، برآمدی شعبوں میں تنوع، مصنوعات کے معیار میں بہتری اور کاروباری سہولت کاری کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کیلئے تیار کیا جائے، تجارت کو متنوع بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو برآمدی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مئوثر بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے مئوثر اقدامات لیے جائیں۔ برآمدات میں ویلیوایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈی میں قدر اور مسابقت دونوں میں اضافہ ہو۔ برآمدی صنعتوں کیلئے جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کو فروغ دیا جائے، ملکی معیشت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے، برآمدکنندگان کو درپیش انتظامی اور کاروباری رکاوٹیں دور کی جائیں اور برآمدی عمل کو مزید آسان، تیز اور شفاف بنایا جائے۔ عالمی مارکیٹ تک پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھانے کے لئے متعدد دوست ممالک سے فری ٹریڈ ایگریمنٹ اور رعایتی نرخوں پر تجارت کے معاہدوں کیلئے اقدامات لیے جارہے ہیں، پاکستانی ہارٹیکلچرل مصنوعات کو برآمدات میں شامل کرنے کیلئے اقدامات لیے جارہے ہیں، پاکستانی سرجیکل اور میڈیکل آلات کی برآمدات بڑھانے کیلئے بین الاقوامی ہسپتالوں کے ٹینڈرز اور پروکیورمنٹ میں پاکستانی ایکسپورٹرز کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، عالمی کمپنیوں کو پاکستانی مصنوعات سے روشناس کرانے کیلئے ٹیکسپو، ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ منرلز شو، فوڈ اینڈ ایگریکلچر اور دیگر شعبوں سے متعلق نمائشیں ملک کے مختلف شہروں میں منعقد کی جارہی ہیں، برآمدات میں جدت کو فروغ دینے کیلئے انٹیلیکچول پراپرٹی قوانین کو دور حاضر کے تقاضوں ہم آہنگ کرنے پر کام جاری ہے، ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی تنظیم نو کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ای ڈی ایف کی جانب سے کاروباری برادری کیلئے سہولت کے حوالے سے اقدامات لیے جارہے ہیں۔

مذہبی ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کی ضرورت

اسداللہ غالب

معاشرتی ترقی، پائیدار امن اور اجتماعی فلاح و بہبود کے لیے مذہبی ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی بنیادی ستون کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کے بغیر کسی بھی مہذب ریاست کا وجود خطرے میں پڑسکتا ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جہاں مختلف مذاہب، مسالک، زبانیں اور نظریات کے حامل لوگ بستے ہوں، وہاں باہمی احترام، برداشت اور رواداری کے بغیر پائیدار امن اور استحکام کا تصور یکسر ممکن نہیں ہے۔ جب تک معاشرے کے تمام طبقات ایک دوسرے کے عقائد، رسومات اور طرزِ زندگی کا دل سے احترام کرتے ہوئے قومی دھارے میں شامل نہیں ہوں گے، تب تک ایک مضبوط اور متحد قوم کی تشکیل کا خواب ادھورا رہے گا۔ موجودہ صدی میں، جہاں عالمی سطح پر مختلف نظریاتی تفریق، تعصب اور نفرت کی لہریں جنم لے رہی ہیں، پاکستان جیسے کثیر الثقافتی اور کثیر المذہبی ملک میں باہمی ربط، سماجی یکجہتی اور بین المذاہب مکالمے کو مضبوط بنانا وقت کی سب سے اہم اور فوری ضرورت بن چکا ہے۔ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کا براہِ راست تعلق اس کے اندرونی امن اور استحکام سے ہوتا ہے، اور یہ استحکام صرف اسی صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے جب معاشرے کا ہر فرد خود کو محفوظ، برابر کا شہری اور ریاست کا اہم حصہ سمجھے۔ اس عظیم مقصد کے لیے نچلی سطح سے لے کر اعلیٰ ترین ریاستی سطح تک جامع، طویل المیعاد اور مربوط پالیسیاں تشکیل دی جارہی ہیں تاکہ ہر شہری کو آئینی و قانونی طور پر مساوی حقوق ملیں، ان کی عبادت گاہیں محفوظ ہوں اور کوئی بھی مذہبی یا نسلی گروہ خود کو الگ تھلگ، پسماندہ یا غیر محفوظ محسوس نہ کرے۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی ہم نے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کیا، ہم نے بڑے سے بڑے چیلنج پر قابو پایا، اور آج بھی حکومتِ وقت اور عسکری قیادت اس فکری نظریے پر پوری طرح متفق ہے کہ اندرونی خلفشار اور فرقہ واریت کا خاتمہ کیے بغیر بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنا اور عالمی سطح پر اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنا ممکن نہیں ہے، اسی لیے بین المذاہب مکالمے اور سماجی یکجہتی کو قومی ایجنڈے پر اولین ترجیح دی جارہی ہے۔ ملک کے اندر اسی پائیدار سماجی استحکام، مذہبی رواداری اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ سویلین حکومت نے متعدد تاریخی، کلیدی اور عملی اقدامات اٹھائے ہیں جو ملکی تاریخ میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے متعدد قومی و بین الاقوامی خطابات، اعلیٰ سطح کے اجلاسوں اور بین المذاہب کانفرنسوں میں اس پختہ عزم کا بارہا اعادہ کیا ہے کہ پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ، ان کی جان و مال کی سلامتی اور معاشرتی ہم آہنگی قائم رکھنا ریاستِ پاکستان کی آئینی اور اولین اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ان کی حکومت نے اقلیتی برادریوں کے تحفظ کے لیے خصوصی سکیورٹی فورسز کی تعیناتی، ان کے مذہبی مقامات، گرجا گھروں، مندروں اور گوردواروں کی تزئین و آرائش اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ انہیں قومی، معاشی اور سیاسی دھارے میں برابر کے ترقیاتی مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور قانونی اقدامات کو یقینی بنایا ہے۔

وزیراعظم شہباز شریف نے ہمیشہ تمام مسالک اور مذاہب کے جید رہنماؤں، علما اور دانشوروں پر زور دیا ہے کہ وہ مستقل بنیادوں پر ایک میز پر بیٹھیں، غلط فہمیوں کا خاتمہ کریں اور ایک ایسا مشترکہ ضابطہ اخلاق تیار کریں جس سے ملک دشمن عناصر اور غیر ملکی ایجنسیوں کو تفرقہ بازی، شرپسندی اور انتشار پھیلانے کا کوئی بھی موقع نہ مل سکے۔ ان کی انتظامیہ نے تعلیمی نصاب میں سے نفرت انگیز مواد کو یکسر خارج کرنے، سکولوں اور یونیورسٹیوں میں رواداری اور انسانیت کا درس عام کرنے، اور میڈیا کے طاقتور سکرینوں کے ذریعے محبت اور اخوت کے پیغام کو پھیلانے کیلئے مختلف قومی پروگراموں کی سرکاری سطح پر سرپرستی کی ہے تاکہ نئی نسل کے اندر تنوع کو قبول کرنے کا مادہ پیدا کیا جا سکے۔ دوسری جانب، پاکستان کے دفاع، جغرافیائی سرحدوں اور اندرونی سلامتی کے ضامن ادارے کے سربراہ، چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بھی ملک کے اندر مذہبی ہم آہنگی، مساوات اور سماجی یکجہتی کو برقرار رکھنے اور شرپسندوں کو کچلنے میں ایک تاریخی، جرات مندانہ اور انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی طرح فیلڈ مارشل عاصم منیر نے انتہائی واشگاف، دوٹوک اور غیر مبہم الفاظ میں واضح کیا ہے کہ پاکستان کے تمام شہری، چاہے ان کا تعلق کسی بھی مذہب، عقیدے، نسل یا مسلک سے ہو، آئینِ پاکستان کے تحت بالکل برابر کے حقوق کے حامل ہیں اور ان کے حقوق کا تحفظ پاک فوج کی اعلیٰ ترین ترجیحات کا حصہ ہے۔ انہوں نے ماضی میں پیش آنے والے جڑانوالہ اور سوات جیسے افسوسناک اور شرمناک واقعات کی نہ صرف سخت ترین الفاظ میں مذمت کی بلکہ خود متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے اقلیتی برادریوں کے ساتھ گہری یکجہتی کا اظہار کیا اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے شرپسند عناصر کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹنے اور انہیں عبرتناک سزائیں دلوانے کے عزم کو عملی جامہ پہنایا۔ ان کی دوراندیش، مضبوط اور فولادی قیادت میں ملکی عسکری اداروں نے نہ صرف سرحدوں پر دشمن کی سازشوں کو ناکام بنایا بلکہ داخلی محاذ پر فرقہ واریت، انتہا پسندی اور مذہبی جنونیت کے خاتمے کے لیے ملک بھر کے ممتاز سماجی و مذہبی رہنماؤں، علما اور مشائخ کے ساتھ قریبی اور مضبوط روابط قائم کیے۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر کا یہ سخت اور غیر لچکدار موقف کہ "کسی بھی جتھے، گروہ یا فرد کو مذہب، مسلک یا ذاتی نظریے کے نام پر قانون ہاتھ میں لینے، تشدد کرنے یا کسی دوسرے شہری کی زندگی اجیرن کرنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی"، معاشرے میں خوف کے خاتمے اور امن و امان کی فضا کو بحال کرنے میں ریڑھ کی ہڈی ثابت ہوا ہے، جس سے اقلیتوں کے اندر ریاست پر اعتماد بحال ہوا ہے۔

ملک بھر کے تعلیمی اداروں، سکولوں، کالجوں اور جامعات کو چاہیے کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کی فکری تربیت اس جدید انداز میں کریں کہ وہ علمی اختلافات کے باوجود دوسروں کے وجود، ان کے منفرد نظریات اور عقائد کو خندہ پیشانی، عزت اور وقار کے ساتھ قبول کرنا سیکھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ منبر و محراب، مساجد، امام بارگاہوں اور دیگر عبادت گاہوں سے صرف اور صرف انسانیت، محبت، امن، اخوت اور باہمی احترام کا درس دیا جانا چاہیے، تاکہ کسی بھی قسم کے انتہا پسندانہ، تکفیری اور تفرقہ انگیز بیانیے کو معاشرے میں دوبارہ جڑ پکڑنے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ جب معاشرے کا ہر فرد دوسرے کے حقِ بندگی، حقِ آزادی اور حقِ زندگی کا احترام اپنے حق کی طرح کرے گا، تو خود بخود سماجی یکجہتی کو فروغ ملے گا، اندرونی دراڑیں مٹ جائیں گی اور ملک تیزی سے ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

حریت رہنما یاسین ملک اور انتظار کی سولی میں لٹکا رشتہ

گازر سلطان

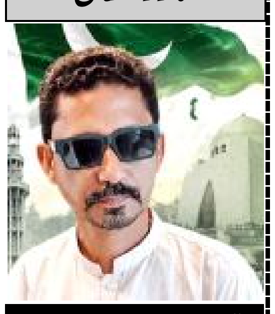

تحریر: ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر

یاسین ملک کا پھانسی کی سزا مانگنے کا اعلان اور مشعال ملک سے علیحدگی کا فیصلہ ایک ایسی خبر ہے جس نے سیاسی، قانونی اور انسانی تینوں سطحوں پر ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ بھارتی دارالحکومت دہلی کی تہاڑ جیل میں قید جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے رہنما یاسین ملک نے سری نگر کی خصوصی عدالت میں پچیس صفحات پر مشتمل ایک حلف نامہ جمع کرایا ہے جو اب عدالت کی فائل سے زیادہ ایک انسانی داستان کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

بول کہ لب آزاد ہیں تیرے
بول زباں اب تک تیری ہے

اس حلف نامے میں یاسین ملک نے چھتیس سال پرانے مقدمات کو سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کو مسترد کیا ہے۔ خاص طور پر انیس سو نوے میں کشمیری پنڈت نرس سرلا بھٹ کے قتل کے مقدمے میں ریاستی تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے نامزد کیے جانے پر انہوں نے اعتراض اٹھایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ واقعے کے وقت وہ خود شدید زخمی حالت میں تھے اور کوما میں چلے گئے تھے، اس لیے وہ اس قتل میں ملوث نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے اس واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے کبھی بے گناہوں کے خلاف تشدد کی حمایت نہیں کی۔

اسی حلف نامے میں یاسین ملک نے یہ بھی لکھا ہے کہ انہوں نے نماز استخارہ کے بعد اپنے مقدمے کا مزید دفاع نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور عدالت سے اپنے لیے سزائے موت دینے کی درخواست کی ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدام جرم کے اعتراف کے طور پر نہیں بلکہ ایک اصولی موقف کے طور پر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنی سیاسی جدوجہد کے حوالے سے کسی سمجھوتے کے بجائے اس کے نتائج کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں۔

زندگی کیا کسی مفلس کی قبا ہے جس میں
ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں

یہ واضح رہنا چاہیے کہ ان کی سیاسی زندگی ایک طویل اور متنازع تاریخ رکھتی ہے۔ انیس سو چھیاسٹھ میں سری نگر میں پیدا ہونے والے یاسین ملک نے نوجوانی میں کشمیر کی سیاست میں قدم رکھا، اسی کی دہائی کے آخر میں مسلم متحدہ محاذ کی سرگرمیوں سے وابستہ ہوئے، بعد میں جموں و کشمیر لبریشن فرنٹ کے نمایاں رہنما بنے، گرفتار ہوئے اور قید کاٹی۔ انیس سو چورانوے میں انہوں نے مسلح جدوجہد سے فاصلہ اختیار کر کے پرامن سیاسی راستہ اپنانے کا اعلان کیا تھا۔ دو ہزار بائیس میں بھارتی عدالت نے انہیں دہشت گردی اور علیحدگی پسندی سے متعلق ایک مقدمے میں عمر قید کی سزا سنائی تھی۔

حلف نامے کا سب سے جذباتی حصہ ان کی نجی زندگی سے متعلق ہے۔ یاسین ملک نے لکھا ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے انہیں اپنی اہلیہ مشعال ملک اور بیٹی رضیہ سلطانہ سے رابطے کی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے عدالت کے ذریعے پیغام دیا کہ وہ نہیں چاہتے کہ ان کی طویل قید اور غیر یقینی مستقبل کا بوجھ ان کی اہلیہ اٹھاتی رہے۔ اسی لیے انہوں نے کہا ہے کہ مشعال میں تمہیں اپنے نکاح سے آزاد کرتا ہوں اور تم اپنی زندگی کا نیا سفر شروع کرو۔

اب کے ہم بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں
جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

اس جملے کی قانونی حیثیت ایک الگ سوال ہے جس کا فیصلہ متعلقہ قانون اور طریقہ کار کے مطابق ہی ہوگا، لیکن انسانی سطح پر یہ الفاظ ایک ایسے شخص کی بے بسی کو ظاہر کرتے ہیں جو یہ سوچ رہا ہے کہ اس کی قید کہیں اس کے گھر والوں کی پوری زندگی کی قید نہ بن جائے۔

یہ مجھے چین کیوں نہیں پڑتا
ایک ہی شخص تھا جہان میں کیا

اسی حلف نامے میں بیٹی رضیہ سلطانہ کا ذکر بھی بہت دردناک ہے۔ انہوں نے بیٹی کے لیے نصیحت کی ہے کہ وہ اپنی دادی کی خیریت دریافت کرتی رہے اور خاندان سے جڑی رہے۔ باپ خود بیٹی سے دور ہے مگر چاہتا ہے کہ وہ خاندان کے قریب رہے۔ کچھ بچوں کے حصے میں باپ کا معمول کا ساتھ نہیں آتا، ان کے پاس تصویریں رہ جاتی ہیں جو گلے نہیں لگ سکتیں اور سوال کا جواب نہیں دے سکتیں مگر ایک پورا بچپن یاد دلاتی ہیں۔

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

اس پیغام کے جواب میں مشعال ملک سے منسوب ایک جواب بھی سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے وفاداری کی مثال قائم کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں آپ کے انتظار میں بیوہ بن کر جینے کو تیار ہوں لیکن کسی اور کی دلہن بننے کو نہیں۔ امید پر دنیا قائم ہے اور میں آخری سانس تک آپ کا انتظار کروں گی کیونکہ میں نے آپ کے ساتھ جینے اور مرنے کی قسم کھائی ہے۔

وہ کہیں بھی گیا لوٹا تو مرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی مرے ہرجائی کی

یہاں دو پہلو ایک ساتھ سامنے آتے ہیں۔ ایک طرف قانون ہے جس کا تقاضا ہے کہ الزام کا فیصلہ شواہد پر ہو، سزا کے باوجود قانونی حقوق برقرار رہیں اور اپیل کا راستہ موثر ہو۔ نہ عدالت کی جگہ جذبات لے سکتے ہیں اور نہ سیاست قانون کی جگہ۔ دوسری طرف ایک انسانی کہانی ہے جس میں محبت کا آخری اظہار ساتھ رہنا نہیں بلکہ یہ خواہش بن جاتا ہے کہ

مشکلات کے درمیان ہماری ذمہ داری

مولانا محمد اسامہ پسروری

پاکستانی معاشرہ اس وقت مختلف نوعیت کے مسائل کی زد میں ہے۔ عام آدمی ایک طرف بڑھتے ہوئے اخراجات سے پریشان ہے تو دوسری طرف بجلی، گیس، پٹرول، تعلیم اور علاج کے اخراجات نے زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ سرکاری محکموں میں کام کی پیچیدگیاں، دفاتر کے چکر، عدالتوں میں مقدمات کی طوالت اور بااثر افراد کے لیے موجود سہولتیں عام شہری کے احساسِ محرومی میں اضافہ کرتی ہیں۔ یہ مسائل صرف اعداد و شمار نہیں، بلکہ ہر اس گھر کی حقیقت ہیں جو محدود آمدنی میں اپنی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

سب سے زیادہ تکلیف دہ صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب شہری کو یہ محسوس ہو کہ اس کی آواز سننے والا کوئی نہیں۔ وہ اپنے مسئلے کے حل کے لیے دفتر جاتا ہے تو ایک نئی رکاوٹ سامنے آجاتی ہے، انصاف کے لیے عدالت کا رخ کرتا ہے تو انتظار طویل ہوتا جاتا ہے، روزگار کی تلاش کرتا ہے تو مواقع محدود نظر آتے ہیں۔ یوں مسائل صرف جیب پر اثر نہیں ڈالتے بلکہ انسان کے اندر بے بسی اور مایوسی بھی پیدا کرتے ہیں۔

لیکن ایسے حالات میں ہمیں مایوسی کو اپنی سوچ کا مستقل حصہ نہیں بنانا چاہیے۔ مسائل کا اعتراف ضروری ہے، مگر اپنی ذمہ داری سے فرار درست نہیں۔ ہم ہر ادارے کو ایک دن میں نہیں بدل سکتے، ہر غلط فیصلے کو واپس نہیں کرا سکتے اور ہر مشکل کا فوری حل ہمارے ہاتھ میں نہیں، لیکن اپنی ذات، اپنے گھر اور اپنے معاملات کو ضرور درست کر سکتے ہیں۔

ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم خود معاشرے میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اگر ہمیں رشوت بری لگتی ہے تو ہم خود بھی رشوت سے بچیں۔ اگر ہمیں سفارش کا کلچر ناپسند ہے تو اپنے کام کے لیے ناجائز سفارش تلاش نہ کریں۔ اگر ہمیں ملاوٹ، دھوکا اور خیانت سے شکایت ہے تو اپنے کاروبار اور معاملات میں دیانت اختیار کریں۔ اگر ہم انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں تو اپنے ماتحت، ملازم، رشتہ دار اور کمزور کے ساتھ بھی انصاف کریں۔ اصلاح کا مطالبہ اس وقت زیادہ مؤثر ہوتا ہے جب انسان اپنی زندگی کو بھی اس اصلاح کی مثال بناتا ہے۔

ہمیں اپنی روحانی زندگی کو بھی نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ پانچ وقت کی نماز کی پابندی، اللہ تعالیٰ سے تعلق، حلال رزق کی کوشش، سچائی، امانت اور حقوق العباد کی ادائیگی انسان کے کردار کو مضبوط بناتے ہیں۔ معاشرے کی اصلاح صرف قانون بنانے سے نہیں ہوتی؛ قانون کے ساتھ ایسے انسان بھی چاہییں جو قانون، اخلاق اور ضمیر تینوں کی پابندی کریں۔

اس کے ساتھ شہریوں کو اپنے جائز حقوق سے آگاہ ہونا چاہیے اور ناانصافی کے خلاف قانونی اور پُرامن طریقے سے آواز بلند کرنی چاہیے۔ خاموشی اختیار کرنا ہر مسئلے کا حل نہیں، لیکن غصے اور مایوسی میں قانون کو ہاتھ میں لینا بھی اصلاح کا راستہ نہیں۔ حق مانگنا بھی ضروری ہے اور حق ادا کرنا بھی۔

ہمیں دوسروں کے کردار کا حساب لینے سے پہلے اپنا احتساب بھی کرنا چاہیے۔ ملک صرف ایوانوں میں نہیں بنتا بازار، دفتر، مدرسہ، اسکول، عدالت، گھر اور گلی ہر جگہ شہری کا کردار ملک کی تعمیر میں حصہ ڈالتا ہے۔

آج شاید ہمارے پاس پورا نظام بدلنے کا اختیار نہ ہو، لیکن اپنے اندر تبدیلی لانے کا اختیار ضرور ہے۔ نماز کی پابندی، اعمال کی اصلاح، حلال کمائی، صاف معاملات، سچائی، دیانت اور دوسروں کے حقوق کی حفاظت یہ وہ کام ہیں جو ہم میں سے ہر شخص آج سے شروع کر سکتا ہے۔ کیونکہ بڑے مسائل کے درمیان بھی ایک ذمہ دار انسان بے اثر نہیں ہوتا۔ وہ اپنے حصے کی روشنی ضرور پیدا کرتا ہے۔

☆☆☆☆

ڈیجیٹل دور میں مسلم معاشرے کو درپیش چیلنجز

ٹیکنالوجیکل ترقی کا یہ ماڈل جو کمیونسٹوں نے استعمال کیا اسے ترقی بذریعہ پلاننگ (Scientific of Virtue by Development Planning) کہا جاتا ہے۔ روسیوں نے اس کے لیے کام کرنا شروع کیا اور 24 سے لے کر 1974ء تک پچاس برسوں میں انہوں نے جو ترقی کی اسی منہج کے مطابق کی جس میں ان کی شرح ترقی 9 فیصد سے لے کر 13 فیصد تھی۔ اور گریز رڈ نے جو نیویارک میں جا کر تقریر کی تو اس نے کہا کہ ہم جس رفتار سے ترقی کر رہے ہیں ہم امریکا کو اس کے اندر دفن کر دیں گے۔ خلا (Space) کو انہوں نے پہلے مسخر کیا یعنی وہاں وہ پہلے پہنچے حیاتیاتی سائنسز (Scinces Biological) انہوں نے پہلے ڈویلپ کیں Sceinces Theoratical انہوں نے پہلے ڈویلپ کیں اور اس میں بے تحاشہ کام کیا اور انہوں نے لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کی۔ دوسری جنگِ عظیم میں جرمنی کو اصل میں جس نے شکست دی وہ روس کی سرخ فوج تھی۔ یہ روسی تھے جنہوں نے مشرقی یرپ کے محاذ پر جرمنوں کو شکست دی، امریکیوں کو تو مار ہی نہیں پڑی جب کہ روسیوں کے جنگ میں بیس لاکھ لوگ مارے گئے۔ لیکن 74 میں گریزرٹ نے یہ دعویٰ کیا اور 89 میں روس ٹوٹ گیا، گویا ایک دم غبارے سے ہوا نکل گئی۔

شرح ترقی اپنی جگہ لیکن 1982ء میں مشرقی یورپ ان کے ہاتھ سے نکلنا شروع ہوا اور 1986ء میں ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ یہ میں کوئی الزام نہیں لگا رہا، آپ گوگل پر جا کر سرچ کر لیجیے 'Movements Solidarity' اگر آپ گوگل پر ڈال لیں تو وہ آپ کو بتائے گا کہ مشرقی یورپ جو روس کے ہاتھ سے نکلا وہ Technological Transformation کی وجہ سے نکلا۔ اس کی کیا وجہ تھی؟ اس کی ابھی وضاحت کرتا ہوں۔ ابھی میں نے صرف یہ بتایا ہے کہ ٹیکنالوجی میں ترقی کے لیے انہوں نے یہ اصول اپنایا اور یہ طے کیا کہ وہ سائنسی ترقی کے لیے اپنے سائنس دانوں کو دنیا کی بہترین آسائشیں مہیا کریں گے۔ ان کے لیے اسٹالن نے ایسے شہر آباد کیے تھے اور ایسی جگہیں بنائی تھیں جہاں وہ اپنے سائنس دانوں کو رکھتے تھے اور دنیا کی بہترین سہولتیں انہیں مہیا کرتے تھے تاکہ یہ سائنس اور ترقی کے میدان میں کام کرتے رہیں اور روس لوگوں کی ضروریات پوری کرتے رہے ہیں۔

باوجود امریکا ترقی کی دوڑ میں ان سے آگے نکل گیا۔ اتنا آگے نکل گیا کہ جب روس ڈوب رہا تھا تو امریکیوں نے آ کے اسے بچایا۔ روسیوں کے پاس ٹیکنالوجی تھی، ان کے پاس کمٹ منٹ تھی، وہ پڑھے لکھے لوگ تھے بلکہ شرح تعلیم وہاں سو فیصد تھی اور ان کی کمٹ منٹ تھی کہ وہ لوگوں کی ضروریات پوری کریں گے، ترقی کریں گے اور ان کے پاس دنیا کی بہترین فوج تھی، ان کے پاس دنیا کا بہترین اسلحہ تھا لیکن اس کے باوجود روس ٹوٹ گیا۔

آپ آئیں دوسرے ماڈل کی طرف! اس کا مرکزی نقلطہ ہی مارکیٹ یعنی سائنٹفک ٹیکنالوجیکل ڈویلپمنٹ کو آپ انسان کی حرص اور حسد کے ساتھ جوڑ دیں۔ یعنی مارکیٹ کے اندر کون سا سائنٹفک لاء استعمال کرنا ہے اور کیوں استعمال کرنا ہے، اس کی واحد قوت محرکہ یہ ہے کہ آپ کس طرح پیسہ لگا کر زیادہ سے زیادہ منافع کما سکتے ہیں۔ اگر وہ ریاست کے مفاد کے خلاف نہیں ہے تو آپ جس سائنٹفک ٹرانسفرمیشن کرنا چاہتے ہیں کریں آپ کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اس اصول کے نتیجے میں امریکا اور یورپ کے اندر ہر طرح کی ٹیکنالوجیکل ڈویلپمنٹ ہوئی۔ لوگوں نے پیسہ بھی کمایا اور ترقی بھی کی بلکہ اس نے ٹیکنالوجی کو گھر گھر پہنچا دیا مثلاً امریکا میں لوگوں کے پاس گاڑی جلدی پہنچ گئی بہ نسبت روس کے حالانکہ روس میں گاڑی پہنچانے کی ذمہ داری ریاست کی تھی اور اس کی آبادی بھی کم تھی لہٰذا وہاں گاڑی پہلے پہنچنی چاہیے تھی۔ اس کے برعکس امریکا میں شہری کو خود جا کر گاڑی لانا ہوتی تھی لہٰذا وہاں تاخیر سے گاڑی لوگوں تک پہنچنا چاہیے تھی لیکن ایسا ہوا نہیں۔ بلکہ جو ہوا وہ یہ کہ امریکا میں مارکیٹ نے اتنی زیادہ گاڑیاں بنائیں سستی اور اتنی انواع و اقسام کی بنائیں کہ ہر آدمی کے پاس گاڑی پہنچ گئی۔

مشرقی یورپ کا یہ حال تھا کہ جب وہ مغربی یورپ کے آدمی کو دیکھتا تھا تو وہ کہتا تھا کہ ہمارے پاس ایسی مریل ٹائپ کی گاڑی اور تمہارے پاس بہترین گاڑی کیوں ہے؟ یہ اس وجہ سے تھا کہ روس میں جو گاڑی بنتی تھی وہ ضرورت پوری کرنے کے لیے بنائی جاتی تھی اور امریکا اور مغربی یورپ کے اندر ان کی عیاشی کو Satisfy کرنے کے لیے بنائی جاتی تھی۔ تو تاریخ نے یہ ثابت کیا کہ عیاشی کے لیے پیدا کی جانے والی ٹیکنالوجیکل گروتھ زیادہ تیز ہوتی ہے اور آسانی سے مہیا ہو جانے والی ہوتی ہے۔ میں کوئی الزام نہیں دے رہا بالکل بلکہ یہ ایک سائنسی اور عملی حقیقت ہے جس کو

انکار نہیں کیا جاسکتا اور دنیا یہ مانتی ہے کہ امریکی ٹیکنالوجی روس کے مقابلے میں اتنی طاقتور تو نہین تھی لیکن اس سے زیادہ آسائش بخش اور بہتر تھی، آسانی سے میسر تھی اور اس کی ہینڈلنگ آسان تر تھی۔

لہٰذا آپ کو کوئی ماڈل ٹیکنالوجیکل ترقی کے لیے احیائے اسلام کے لیے استعمال کرنا ہے تو وہ یا تو Ideological ہوگا یا Ideological-A اگر آپ مذہبی آدمی ہیں تو Ideological-A تو نہیں ہوسکتا بلکہ لازماً آپ کا میکانزم Ideological ہونا چاہیے اور اگر آپ نے ٹیکنالوجی ترقی کے اوپر کوئی نظریہ Impose کرنے کی کوشش کی جیسے کہ روس نے کی تھی تو شرح ترقی گر جائے گی

اور وہ اس ٹیکنالوجیکل ترقی کا مقابلہ نہ کر سکے گی جو بغیر کسی نظریے کی ہوگی۔

چین کی مثال آپ کے سامنے ہے۔ ماؤزے تنگ جب آیا تو اس نے کہا کہ ہم نے تو ترقی کرنی ہے لیکن ان کی Ideological Committment تھی سوشلزم کے ساتھ، لہٰذا انہوں نے کہا کہ سب Metallergy پر کام کریں گے۔ غلط پلاننگ آپ نے کی Metallergy میں پیسہ ڈال دیا نتیجتاً قحط پڑ گیا اور لاکھوں لوگ مر گئے۔ ایک آدمی نے سوچ کر پلان بنایا، پولیٹ بیورو یا کمیونسٹ کونسل نے منظور کر کے اس کو نافذ کر دیا۔ اس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ مر گئے۔ اب اس کا ذمہ دار کون ہے؟ ماؤزے تنگ کو تو خدا کی طرح پوجا

آنجہانی بھی ہو گیا۔ اس کے بعد ڈنگ ژوچنگ آیا۔ اس نے عوام سے کہا کہ آپ جو بنانا چاہتے ہیں بنائیں اور اس نے معیشت کا رُخ موڑ دیا سوشلزم سے کیپٹل ازم کی طرف۔ دنیا میں اکثر کیپٹل ازم کے بعد سوشلزم آتا ہے لیکن یہاں سوشلزم کے بعد کیپٹل ازم آیا۔ جب چین نے سرمایہ دارانہ نظام کو اپنا لیا تو آپ دیکھ لیں کہ اس نے کس تیزی سے ترقی کی ہے۔ لیکن یہ ترقی سو فیصد سرمایہ دارانہ نظام کی پیداوار ہے اس میں ریاست کا کوئی کردار نہیں۔ ریاست پلان نہیں کرتی کہ آپ کیا پروڈیوس کریں۔ آپ جو بھی پروڈیوس کریں ریاست کہتی ہے کہ اس میں کمیونٹی کا کانٹری بیوشن ہونی چاہیے۔ اگر کمیونٹی کی کانٹری بیوشن ہے تو آپ جتنا چاہیں اس پہ منافع لیں، چینیوں سے بھی لیں، باہر کے ملکوں سے بھی لیں لیکن انہوں نے اپنا سوشلزم میں نہیں ڈالا۔

اگر مذہب میں یقین رکھنے والا کوئی معاشرہ خصوصاً مسلمان جب ٹیکنالوجی میں ترقی کی بات کرے گا تو لازماً اسے اپنی اقدار کو قربان کرنا پڑے گا۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ ٹیکنالوجی میں ترقی کرے مارکیٹ کے ماڈل کے مطابق اور اس کی مذہبی اقدار ویسی کی ویسی رہیں کیوں کہ مارکیٹ میں ایک ویلیو چلتی ہے MCM کے بقول (Prime) Extended, Money Commodity, Money, کہ آپ کی اکانومی ایسی اکانومی ہوتی ہے جس میں آپ پروڈکشن کے عمل میں شرکت صرف

ہے۔ اس کے علاوہ لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کپٹلسٹ اکانومی میں پروڈکشن کے عمل میں شرکت نہیں کی جاتی۔ اگر آپ ہماری اس بات کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں تو معاف کیجیے گا کیپٹل ازم کی تفہیم کے بارے میں آپ کا وژن مشکوک ہے۔

یہ بات یاد رکھیں کہ ٹیکنالوجیکل ترقی کے دونوں پیرا ڈائمز کی اپنی ویلیوز تھیں۔ کمیونسٹوں کی ویلیوز تھیں۔ انسانوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنا، بورژوا اور ورکنگ کلاس کی ضروریات پوری کرنا اور سوشلسٹ انقلاب کو دنیا بھر میں برآمد کرنا۔ اس کے برعکس یورپ اور امریکا کے اندر ٹیکنالوجیکل ترقی کے پیش نظر تھی۔ آزادی (Freedom) اور سرمایہ دارانہ نظام میں آزادی کا مطلب ہوتا ہے سرمائے کی آزادی کیوں کہ سرمایہ دارانہ معاشرے میں سرمائے کے بغیر آزادی کا تصور بے معنی ہے۔ آپ کی جیب میں سکے نہ ہوں تو آپ کی آزادی معنی دارد؟ آپ اکیلے بیٹھ کر خبطیوں کی طرح آزادی کے بارے میں سوچ سکتے ہیں لیکن آزادی کے حق کو استعمال کرنے کے لیے آپ کے پاس سرمایہ ہونا چاہیے اور سرمایہ آتا ہے مارکیٹ کے جبر کو قبول کرنے کے نتیجے میں، مارکیٹ کی اقدار کو قبول کرنے کے نتیجے میں اور مارکیٹ کی صرف ایک قدر ہوتی ہے اور وہ یہ کہ سرمائے کی شرح نمو تیز تر ہو مثلاً یہ جو آپ کے پاس موبائل ہے کمپنیوں نے وہ اس لیے نہیں بنایا کہ آپ اس ذریعے اپنے بچوں یا ماں باپ

سکتا ہوں لیکن میں اگر اس سے صرف یہی کام لیتا رہا تو ایک دن یہ موبائل میرے پاس نہیں رہے گا۔ کیوں؟ کیوں کہ موبائل پیسوں سے چلتا ہے فری میں نہیں چلتا۔ یہ اگر مجھے اپنے پاس رکھنا ہے تو اس کا سب سے Effective استعمال یہ ہے کہ یہ موبائل کتنا زیادہ مجھے جوڑتا ہے سرمایہ دارانہ عمل سے۔ اگر اس موبائل سے میں بزنس روابط کو بڑھاتا ہوں تو میں ایسے دس موبائل خرید کر اپنے رشتے داروں میں بانٹ سکتا ہوں اگر اس سے میں صرف اپنے والد کی خیریت ہی معلوم کرتا رہا تو یہ موبائل میرے پاس سے چلا جائے گا کیوں کہ اس سے میں اگر دھندہ نہیں کرتا تو اس میں روز کارڈ کہاں سے ڈلواؤں گا لہٰذا ایک نہ ایک دن مجھے یہ بیچنا پڑے گا۔

اس موبائل کا سب سے موثر استعمال یہ ہے کہ اس سے میں اسٹاک مارکیٹ میں پیسے لگاؤں۔ میرا ایک دوست ہے جو ایک بینک میں کام کرتا ہے وہ اکنامکس پڑھا ہوا ہے۔ اس نے نوکری چھوڑ دی اور اب بینک کے ساتھ کام کرتا ہے۔ اس کی تنخواہ ہے ایک لاکھ اسی ہزار روپے۔ اس کے علاوہ بینک اس کو مختلف الاؤنسز بھی دیتا ہے ایک لاکھ بیس ہزار روپے اضافی۔ گویا اس کی تنخواہ ہے تقریباً تین لاکھ روپے۔ اس کے پاس لیپ ٹاپ ہوتا ہے، وہ بچپن ہی سے اسٹاک مارکیٹ میں پیسے لگانے کا ایکسپرٹ ہے، تو بینک اسے ایک بڑی رقم دیتا ہے جس سے وہ سٹہ لگاتا ہے اور اس کام کا اتنا ماہر ہے کہ وہ بینک کو ہر مہینے کروڑوں کما کے دیتا ہے کبھی اس کو نقصان نہیں ہوا اور وہ ہر ماہ بینک کو کروڑوں کما کے دیتا ہے۔ وہ اگر ایک خاص حد سے زیادہ بینک کو کما کر دے تو اس کو اضافی بونس بھی ملتا ہے۔

وہ کہتا ہے کہ میاں یہ لیپ ٹاپ اس لیے نہیں ہوتا کہ اس پر بیٹھ کر تم لوگوں کی تصویریں دیکھتے رہو۔ اس سے یہ کام بھی لیا جاسکتا ہے کہ تمہارے سر کے اوپر تمہارے ماں باپ کا سایہ قائم ہے اور وہ تمہیں خرچ دیتے ہیں اس لیے تم فی فیس بک استعمال کرنے کی عیاشی کر سکتے ہو لیکن جب باپ مر جائے گا اور تم ہر وقت فیس بک پر تصویریں دیکھتے رہو گے تو بجلی کا بل کہاں سے ادا کرو گے؟ اور اس کے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی کہاں سے کرو گے؟ لیپ ٹاپ دراصل اس لیے ہوتا ہے کہ آپ انٹرنیشنل مارکیٹ کے ساتھ رابطے میں رہو۔ اگر وہ دیکھتا ہے کہ پاکستان کی مارکیٹ میں مندی ہے تو وہ کسی اور مارکیٹ میں پیسے لگا دیتا ہے۔ بینک نے اس کو آزادی دی ہوئی ہے کہ وہ کہیں بھی

ٹاپ اس کے پاس ہوتا ہے لیکن وہ چوبیس گھنٹے ایک اذیت میں رہتا ہے۔ وہ میری ہی عمر کا ہے لیکن وہ عمر میں مجھ سے بہت بڑا لگتا ہے۔ ٹینشن کی گولیاں ہر وقت کھاتا رہتا ہے کیوں کہ اس کے اوپر ہر وقت ایک پریشر رہتا ہے کہ اگر پیسہ ڈوب گیا تو کیا ہوگا؟ اور وہ کھلا خرچ کرتا ہے اور ایک اعلیٰ معیارِ زندگی اس نے اپنا لیا ہے اب اس کے گھر والے کم آمدنی پر گزارا نہیں کر سکتے۔ اس کا ماہانہ خرچ دو، ڈھائی لاکھ روپے ہے۔ اب اگر اس کی یہ ملازمت جاتی ہے تو چالیس، پچاس ہزار کی نئی ملازمت میں اس کا گزارا نہیں ہوگا لہٰذا وہ ہر وقت ٹینشن میں رہتا ہے، اسے ہر وقت یہی دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کہیں بم تو نہیں پھٹا، کہیں حالات تو خراب نہیں ہو گئے؟

درحقیقت موبائل ٹیکنالوجی کا اصل مقصد یہ ہے کہ آپ انٹرنیشنل مارکیٹ سے رابطے میں ہیں۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے مقصد سے بھی آپ اسے استعمال کر سکتے ہیں لیکن بنیادی طور پر اس کے لیے بنا نہیں۔ تو ٹیکنالوجی جو ہوتی ہے اپنی ویلیوز کے اندر پھلتی پھولتی ہے۔ اگر آپ اس موبائل سے وہ کام لیتے ہیں جس کے لیے یہ بنا ہے تو آپ زیادہ Effective ہوں گے، اس موبائل کے اسٹینڈرڈ کو اپنانے اور چلانے میں زیادہ کامیاب ہوں گے۔ اس سے بہتر موبائل خریدنے کے لیے اس موبائل کا وہ استعمال کرنا پڑے گا جو کہ اس کی ویلیو سے مطابقت رکھتا ہو۔ اس سے اگر آپ لوگوں کے گھروں کے اوپر اذانیں دیتے رہتے ہیں یا نماز کے لیے اٹھاتے رہتے ہیں تو یہ آپ کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کو کارڈ خریدتے رہنے کے لیے رقم کی ضرورت ہوگی لیکن اگر اس سے آپ جائنٹ اسٹاک مارکیٹ میں پیسے لگاتے ہیں تو پھر آپ کو کچھ اور سوچنے کی ضرورت نہیں ہے۔

تو یہ بات آپ یاد رکھیں کہ ٹیکنالوجیکل ترقی کے لیے مارکیٹ سب سے موثر میکانزم ہے اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے۔ چارلس ٹلی (Tilly Charies) اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ٹیکنالوجی کیوں Value Laiden ہوتی ہے، کہتا ہے کہ ماڈرن ٹیکنالوجی جو آپ کے سامنے ہے اس نے بدترین بربریت کو چھپا دیا ہے۔ اس کی مثال وہ یوں دیتا ہے کہ فرض کرو تمہارے پاس ایک تلوار ہے، جیسے ہمارے ہاں بڑے بوڑھے تلوار کی باتیں کرتے تھے کہ تلوار سے تم اپنا گلا بھی کاٹ سکتے ہو اور کسی دوسرے کا بھی۔ مطلب یہ کہ ٹیکنالوجی اپنی کوئی ویلیو نہیں رکھتی اس کا اچھا یا برا استعمال اسے اچھا یا برا بناتا ہے لیکن چارلس ٹلی

ہے؟ جب میں تلوار استعمال کرتا ہوں تو فرض کریں کہ میں تلوار سے انسانوں کے ایک جتھے کے اوپر حملہ آور ہوتا ہوں اور جو نہتے اور بے بس ہیں وہ نہتے بھی ہیں اور وہ بے بس بھی ہیں اور مجبور بھی ہیں کہ بھاگ نہیں سکتے اور میں ان کو تلوار سے مارنا شروع کروں تو چارلس ٹلی کہتا ہے کہ اس ٹیکنالوجی سے براہِ راست وہ شخص متاثر ہوگا جو یہ تلوار چلا رہا ہے۔

میرا ہاتھ کسی بزرگ پر پڑے گا، کسی عورت پر پڑے گا، کسی بچے پر پڑے گا اور جب وہ چیخیں گے تو اس کا اثر میرے ذہن پر بھی پڑے گا، میری روح پر بھی پڑے گا اور میرے وجود پر پڑے گا اور ہوسکتا ہے کہ میری پوری اخلاقی زندگی اس بہیمانہ عمل کے بعد تبدیل ہو جائے۔ کیوں؟ کیوں کہ جو عمل میں کر رہا ہوں، جس ٹیکنالوجی کے ذریعے کر رہا ہوں اور میں جس میں براہ راست ملوث ہوں جو بربریت میں کر رہا ہوں کیا میں اس سے متاثر نہیں ہوگا؟ جب وہ سارے مر جائیں گے اور ان کی لاشیں اور کھلی آنکھیں جو مجھے گھور رہی ہوں گی مجھ پر کیوں اثر انداز نہیں ہوگی؟ ہوسکتا ہے یہ منظر دیکھنے کے بعد میں اپنے آپ کو چھرا مار لوں۔

کیوں؟ کیوں کہ جو ٹیکنالوجی میں نے استعمال کی وہ مجھے زندگی اور اس کے حقائق سے الگ نہیں کرسکی، روایتی ٹیکنالوجی کی خصوصیت یہ تھی کہ وہ آپ کو اٹیچ کرتی تھی۔ ماڈرن ٹیکنالوجی Detach کرتی ہے۔ فرض کریں کہ یہاں کچھ آدمی بیٹھے ہوئے امریکا کے بارے میں کچھ بری باتیں سوچ رہے ہیں اور ان سے امریکا کے مفادات کو کچھ نقصان پہنچنے کا احتمال ہے تو ایک امریکی فلاڈلفیا میں میں اپنے ائر کنڈیشنڈ کمرے میں کافی پیتے ہوئے فیصلہ کرے کہ یہ کیا بدمعاشی ہو رہی ہے اور ایک کانٹی نینٹل میزائیل کا بٹن دبا دے اور اس کے بعد ٹیلی ویژن کھول کے گانے سنتا رہے اور وہاں سے بیلسٹک میزائل آئے اور یہاں پر ایک لمحے میں بے شمار بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں کہ دھجیاں اڑ جائیں۔ اس آدمی کی جو شعوری کیفیت ہوگی اور اس آدمی کی جس نے تلوار سے لوگوں کو مارا تھا دونوں کی شعوری کیفیت ایک جیسی ہوگی یا ہوسکتی ہے؟

آپ کے ہمسائے میں عراق کے اندر پانچ سال میں 12 لاکھ انسان قتل ہوئے کسی کے کان پر جوں تک رینگی؟ پاکستان میں 36 ہزار لوگ مر چکے ہیں، لوگ دیکھ رہے ہیں لیکن worldconstructedDigitally نے ہر چیز کو کیموفلاج کر دیا ہے۔ بظاہر آپ کو یہ بتایا جاتا ہے کہ آپ Connect

بقیہ 1

اے ایف کے سربراہ نادر گل بڑیچ اور بی آر ایس پی کے سربراہ ڈاکٹر طاہر رشید اپنی سرگرمیوں کو دیہاتی علاقوں تک وسعت فراہم کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں گورنر ہاؤس کوئٹہ "خواتین کاروباری شخصیات کیلئے پائیدار ایکو سسٹم" کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر برائے ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کھچی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ، رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر سمیعہ راحیل قاضی، ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، سابقہ سینٹر روشن خورشید بروچہ، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے سربراہ نادر گل بڑیچ، پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز، بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، محترمہ قرۃ العین اور سی پی ڈی کے سربراہ نصراللہ بڑیچ سمیت خواتین کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ پی پی اے ایف کے زیر اہتمام ایک روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ واضح رہے کہ سیمینار میں اعلیٰ سرکاری حکام، ترقیاتی شراکت داروں، مالیاتی اداروں، تعلیمی شعبے، سول سوسائٹی، نجی شعبے، میڈیا اور خواتین کاروباری شخصیات بھی شریک تھیں۔ انہوں نے خواتین کیلئے تعلیم، ہنرمندی، مالی معاونت، ٹیکنالوجی، مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری خاندانوں کو مضبوط، معاشروں کو زیادہ مستحکم اور مجموعی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا خواتین، خصوصاً دیہی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کو درپیش رکاوٹوں کا ازالہ ضروری ہے۔ خواتین کو مناسب پلیٹ فارمز، وسائل اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنا اسلئے ضروری ہے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں اور کاروباری استعداد کو پائیدار روزگار کے ذرائع میں تبدیل کرسکیں۔ انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کی بلاسود قرضوں کی فراہمی میں کاوشوں** کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات محض مالی معاونت تک محدود نہیں بلکہ خواتین کو روزگار فراہم کرنے والی اور معاشی طور پر خودمختار بنانے میں بھی معاون ہیں۔ انہوں نے خواتین کی تعلیم کے مواقع کو مزید وسعت دینے اور خواتین کیلئے پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں پروفیشنل ٹریننگ اور کوئٹہ میں اسلامیہ خواتین یونیورسٹی کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ اس کیلئے میں امریکہ سے پاکستانی سرمایہ کاروں اور مخیّر حضرات کو لاؤں گا۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے پاکستان کے ثقافتی ورثے، روایتی فنون، دستکاری اور تخلیقی معیشت میں خواتین کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے خواتین کی مہارتوں اور خدمات کو تسلیم کرنے اور انہیں ثقافتی و روایتی علم کو پائیدار معاشی سرگرمیوں میں تبدیل کرنے کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کے متنوع ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ملک کے سماجی و معاشی ڈھانچے کو مضبوط بنانے میں خواتین کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ سیمینار کے دوران پی پی اے ایف کے بااختیار پروجیکٹ کے تحت ٹریننگ مکمل کرنے والی خواتین میں اسناد، بلاسود قرضوں کے چیلس اور دخترانِ پاکستان ایکسیلنس ایوارڈز بھی تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 2

علاقوں میں ممکنہ فضائی خطرے کے حوالے سے ہنگامی الرٹس جاری کیے تھے تاہم کچھ ہی دیر بعد مکہ مکرمہ میں خطرہ ٹلنے کا اعلان کردیا گیا۔ سعودی حکام کی جانب سے جاری بیان میں اس کارروائی کو مکہ مکرمہ، مسلمانوں کے قبلہ اور دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے انتہائی مقدس مقام کو نشانہ بنانے کی کوشش قرار دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق اس طرح کی کارروائی کا مقصد پرامن عبادت گزاروں، حجاج، شہریوں اور مقیم افراد میں خوف و ہراس پیدا کرنا ہے۔ یہ واقعہ ایک ایسے وقت میں پیش آیا جب ایک روز قبل سعودی قیادت میں اتحاد نے بتایا تھا کہ حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں خمیس مشیط، ابہا اور طائف میں 13 شہری زخمی ہوئے، جبکہ 7 گھروں اور ؛ گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ یمن میں بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی فورسز اور حوثیوں کے درمیان جھڑپوں میں جولائی کے آغاز سے دوبارہ شدت آئی ہے جبکہ اس سے قبل کئی برس تک صورتحال نسبتاً پرسکون رہی تھی۔ یمن 2014 سے جنگ کی لپیٹ میں ہے، جب حوثیوں نے دارالحکومت صنعا اور کئی صوبوں پر قبضہ کرلیا تھا۔ 2015 میں سعودی عرب کی قیادت میں عرب اتحاد نے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کی حمایت میں فوجی مداخلت کی تھی۔ سعودی حکام کے مطابق تازہ کارروائی میں ڈرون کو مکہ مکرمہ کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی روک لیا گیا تاہم ڈرون حملے کی حوثی گروپ کی جانب سے اس خبر پر فوری طور پر کوئی موقف سامنے نہیں آیا۔ سعودی اتحادی افواج نے حوثیوں کو بھرپور جواب دینے کا اعلان کر دیا ہے سعودی عرب نے کہا ہے کہ حوثیوں کے حملوں کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔

بقیہ 3

کی گاڑیوں کے مالکان کو فیول سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیراعظم نے عوام کیلئے سبسڈی کے آسان حصول کیلئے انتظامیہ، رضاکاروں اور پیٹرول پمپ کے عملے پر مشتمل سہولت ڈیسک قائم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے سہولت ڈیسک پر موجود افراد اسکیم کے مستحق شہریوں کی رہنمائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو رجسٹریشن اور دیگر ضروری مراحل میں ہرممکن رہنمائی فراہم کی جائے۔ وزیراعظم نے متعلقہ حکام کو عوام میں اسکیم سے متعلق کسی بھی قسم کی آگاہی کیلئے متحرک رہنے کی ہدایت کی ہے۔ اجلاس میں وزیراعظم کو فیول سبسڈی سکیم کی پیشرفت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ اسلام آباد میں اسکیم کے پائلٹ کے افتتاح کے بعد اب پورے ملک بشمول آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان میں سکیم کا افتتاح کیا جا چکا ہے۔ بتایا گیا کہ اس سکیم کو عوام کے لئے انتہائی آسان فہم بنایا گیا ہے، فیول سبسڈی اسکیم کی رجسٹریشن کے لئے صرف چار معلومات درکار ہیں۔ بتایا گیا کہ شناختی کارڈ نمبر، گاڑی کا نمبر پلیٹ، رجسٹریشن کا صوبہ اور گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ اس اسکیم میں رجسٹریشن کیلئے درکار چار بنیادی معلومات ہیں۔ بتایا گیا کہ فیول سبسڈی اسکیم کی مکمل تفصیلات اردو ویب سائٹ www.pmfuelrelief.pk پر دستیاب ہیں۔ بتایا گیا کہ کامیاب رجسٹریشنز کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے، سکیم کو ملک گیر سطح پر نافذ کرنے کیلئے صوبائی حکومتیں بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔ اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، علی پرویز ملک، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، معاون خصوصی طارق باجوہ اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ 4

ہے کہ آپ دراصل یہ پوچھ رہے ہیں کہ معاہدے کے تحت کیسے کارروائی کی جائے گی، دفاعی معاہدوں کی تفصیلات کبھی بھی عوامی سطح پر بیان نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ دفاع سے متعلق دوسرے معاہدے بھی ہیں، جن میں ایک دوسرے کو تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ لفظ سے بھی واضح ہے یہ دفاعی تعاون ہے، اس معاہدے میں کوئی جارحانہ پہلو نہیں ہے، باہمی دفاعی معاہدہ ایک دوسرے کیلئے معاون نوعیت کا ہے، ان تمام ممالک کے دوسرے ممالک کے ساتھ اپنے آزادانہ اور الگ تعلقات ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بھارت اپنی فوجی طاقت بڑھانے کیلئے بہت زیادہ وسائل خرچ کر رہا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسلحے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ ہماری دفاعی صلاحیتیں خالصتاً دفاعی نوعیت کی ہیں، کسی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں، ہم نا صرف دفاع کرسکتے ہیں بلکہ سزا بھی دے سکتے ہیں، ہمیں اپنی دفاعی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مقصد ملک کی سیاسی قیادت طے کرتی ہے، فوج اور ریاست کے الگ الگ اہداف نہیں ہیں، پاکستان کے مقاصد اور خواہشات سیاسی قیادت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ چاہتے ہیں کہ افغانستان کی جانب سے پاکستان میں کوئی مداخلت نہ ہو، طالبان حکومت پاکستان میں دہشت گردی کیلئے دہشت گردوں کو تربیت دے رہی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ اقوام متحدہ کی رپورٹس میں افغانستان میں درجنوں دہشت گرد تنظیموں کا ذکر ہے، ہمارا موقف ہے افغانستان کو دنیا کی دہشت گردی کا مرکز نہیں بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ایک رکن پر حملے

کی صورت میں ردعمل کا فیصلہ تینوں ممالک کی قیادت کرے گی، پاکستان سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ تاریخی تعلقات کو مزید باضابطہ شکل دے رہا ہے، معاہدہ نہ صرف مسلم ممالک بلکہ علاقائی امن وسلامتی کیلئے بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا واحد مقصد علاقائی امن اور تنازع کو مزید پھیلنے سے روکنا ہے، پاکستان کے امریکا اور ایران دونوں کے ساتھ دیرینہ تعلقات ہیں، ایران امریکا کے ساتھ تعلقات پاکستان کو ثالثی کیلئے بہترین پوزیشن دیتے ہیں، پاکستان اس تنازع میں کوئی ذاتی یا اپنا مقصد نہیں رکھتا، پاکستان اختلافات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے بتایا کہ تنازع کو فضائی، زمینی یا بحری محاذوں پر حل کرنے کے بجائے اس کے پھیلاؤ کو روکنا ضروری ہے، تنازع کے حل کیلئے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں، تمام فریقین کو پرامن اور مذاکراتی حل کی جانب بڑھنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا کہ جو ممالک ثالثی کیلئے تیار ہیں انہیں غیر جانبدارانہ کردار جاری رکھنا چاہیے، مکہ دفاعی اتحاد میں نئے شراکت داروں کی شمولیت کی گنجائش ہے

بقیہ 5

کمپنی کے وفد نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور اور دفاعی ٹیکنالوجی کے بدلتے رجحانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق اس موقع پر دفاعی ساز وسامان کی خریداری، پیداوار اور استعدادِ کار میں اضافے کے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے قومی سلامتی اور ملکی استحکام کو مضبوط بنانے میں تکنیکی جدت کی اہمیت پر زور دیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون اور روابط مزید فروغ دینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 6

کیا ہے کہ حرمین الشریفین کے تحفظ کیلئے پوری قوم سعودیہ کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ مسجدِ حرام، مکہ المکرمہ کے مقدس مقام پر ہونے والے بزدلانہ اور گھناؤنے ڈرون حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے لکھا کہ پاکستان کے عوام اس اشتعال انگیز اور افسوسناک اقدام پر دکھی اور شدید تشویش میں مبتلا ہیں، اس قابلِ مذمت اور ناقابلِ معافی کارروائی کے نتیجے میں ہمارے دلوں میں جو گہرا دکھ، کرب اور اضطراب پیدا ہوا ہے، اسے بیان کرنے کیلئے الفاظ ناکافی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہم سعودی مسلح افواج کی غیر معمولی مستعدی، شجاعت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اس خطرے کا مقابلہ کیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ میں ایک بار پھر تمام فریقین سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور مزید کشیدگی کے دہانے سے پیچھے ہٹنے کی اپیل کرتا ہوں، ہمارا خطہ پہلے ہی تنازعات کی بہت بھاری قیمت ادا کرچکا ہے

بقیہ 7

الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انکوائری رپورٹ کی روشنی میں مجوزہ اقدامات کو آئندہ تین ماہ میں مکمل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے طویل مدتی اقدامات پر مبنی جامع لائحہ عمل بھی مرتب کیا جائے۔ بدھ کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے لائحہ عمل پر اجلاس ہوا، اجلاس میں پمز تحقیقاتی رپورٹ اور وزارت قومی صحت کی جانب سے پمز کے پرفارمینس آڈٹ کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ میں مجوزہ قلیل مدتی اقدامات پر عملدرآمد کو آئندہ تین ماہ میں یقینی بنایا جائے، پمز ہسپتال میں بہتری اور اسے بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے، فائر سیفٹی سے متعلق نظام کیلئے پی کے ایل آئی سے معاونت اور تجاویز لی جائیں۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کی رپورٹ میں موجود تجاویز پر غور کرکے ان پر عملدرآمد بھی یقینی بنایا جائے، ہسپتال میں ادویات کی فراہمی اور سہولیات بالکل مفت فراہم کرنے کیلئے اقدامات بھی لائحہ عمل کا حصہ بنائے جائیں، پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے اچھی شہرت کی حامل افرادی قوت کو تعینات کیا جائے، پمز ہسپتال کی بہتری کیلئے طویل مدتی اقدامات پر مبنی ایک جامع لائحہ عمل بھی مرتب کیا جائے، پولی کلینک ہسپتال کا آڈٹ کرکے بے ضابطگیوں کو دور کیا جائے

بقیہ 8

اور فرض ہے، اگر کسی نے بھی اس حوالے سے کوئی جسارت کی تو ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، صوبہ ہزارہ کی مخالفت اب تک کسی نے نہیں کی، عوام کی ترقی اور خوشحالی کیلئے چھوٹے یونٹ ضرور بننے چاہئیں اور ان کو اختیارات بھی ملنے چاہئیں تاکہ ترقیاتی کاموں کے لئے وہ خود بھی ریونیو جنریٹ کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو اسلام آباد بار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقت کی ضرورت کے مطابق صوبوں کی بات ہو رہی ہے کیونکہ ملک میں اس وقت 160 اضلاع اور 37 ڈویژن ہیں اور تحصیلیں اس سے بھی زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کیلئے کوئی بھی اپنے اقتدار کیلئے بات نہیں کر رہا، ہم عوامی نمائندے ہیں عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ملک کے مفاد کیلئے تجاویز دیتے ہیں

بقیہ 9

کمیونیکیشن اتھارٹی کے ٹیکس اقساط پروگرام کے اعلان کے دو ماہ بعد کیا گیا ہے، حکومت نے جولائی 2019 میں مسافروں کیلئے مفت موبائل فون کی سہولت ختم کر دی تھی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری سرکلر میں کہا گیا کہ اس سہولت کو سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے نویں شیڈول میں ترمیم کے ذریعے شامل کیا گیا ہے، نئے طریقہ کار کے تحت اب شہری اپنے ڈیوائس کا سیلز ٹیکس ایک ساتھ ادا کرنے کے بجائے آسان اقساط میں جمع کرا سکیں گے

بقیہ 10

کرنے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر مصطفیٰ حیدر سید کی قیادت میں ملاقات کرنے والے وفد میں سفارت کاری، خزانہ اور موسمیاتی پالیسی کے ممتاز ماہرین شامل تھے جن میں پاورنگ پاسٹ کول الائنس ے جولیا اسکورپسکا اور لورین کولیکن، راکی ماؤنٹین انسٹی ٹیوٹ سے ٹائکر ماتسوا اور ٹونی چن، محمد عمر فاروق پی سی آئی سابق ایم ڈی پی پی آئی بی کے شاہ جہاں مرزا اور برطانوی حکومت کے نمائندے کچل شامل تھے

بقیہ 11

کنندگان کو درپیش مشکلات دور کرنے اور ملکی برآمدات کے حجم میں اضافے کیلئے موثر اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں کاروباری برادری کو سہولیات، ملکی برآمدات بڑھانے کے حوالے سے اقدامات اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کرنے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے موثر اقدامات پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کاروباری برادری کو سہولیات کی فراہمی، سرمایہ کاری کے فروغ اور برآمدات میں اضافے کیلئے ہرممکن اقدامات کر رہی ہے۔ ملاقات میں پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون کو مزید وسعت دینے کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 12

حوثیوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملہ تصور ہوگا، مکہ مکرمہ صرف ایک شہر نہیں بلکہ کروڑوں اربوں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے، خاکم بدہن اگر یہ حملہ ہوتا تو بدبخت حملہ آور عالم اسلام کے غیض وغضب سے نہیں بچ پائیں گے۔ اپنے بیان میں مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ پوری شدت سے اس حملے کا بھرپور جواب اور سعودی عرب کے تحفظ کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک بالخصوص پاکستان اس نازک اور مشکل وقت میں سعودی عرب اور حرم مکی کے تحفظ میں صف اول کا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے واضح پالیسی کا فوری اعلان کرے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ کو آئے روز درپیش چیلنجز سے مضبوط اور موثر اسلامی بلاک کے قیام کی ضرورت پہلے سے بڑھ کر محسوس کی جارہی ہے

بقیہ 13

کے جذبات کو شدید مجروح کرنے کے مترادف ہے۔

انہوں نیکہا کہ حرمین شریفین کا تقدس ہر مسلمان کے ایمان اور عقیدے کا لازمی و بنیادی جزو ہے۔ عبدالعلیم خان نے سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے ساتھ پاکستان کی مکمل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان برادر اسلامی ملک سعودی عرب اور مقدس مقامات کے تحفظ کیلئے ہر محاذ پر ساتھ کھڑا ہے اور اس معاملے میں کسی طور پیچھے نہیں رہے گا۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی نے مشرقِ وسطیٰ کی مجموعی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خطہ پہلے ہی سنگین خطرات اور بے یقینی کی زد میں ہے

بقیہ 14

گردانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حملے میں ایک پولیس اہلکار اور میر شفیق الرحمان مینگل کے چار ذاتی محافظوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ریاست ان کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 15

نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے فائرنگ کرکے پولیس اہلکار محمد عباس کو شہید کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔ تھانہ شہید عبدالخالق کے عملے نے موقع پر پہنچ کر نعش کو فوری طور پر ہسپتال پہنچادیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔ دریں اثناء شہید ہونے والے پولیس اہلکار محمد عباس کی نماز جنازہ ادا کردی گئی نمازِ جنازہ میں آئی جی بلوچستان محمد طاہر سمیت دیگر اعلیٰ وسینئر پولیس افسران اور جوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی

بقیہ 16

متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر توانائی اویس لغاری نے کہا کہ اس نظام کے تحت جس ٹرانسفارمر پر بجلی چوری ہوگی صرف اسی ٹرانسفارمر کو بند کیا جاسکے گا اور پورے فیڈر کو بند کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ وزیر توانائی نے بتایا کہ ایک لاکھ نوے ہزار ٹرانسفارمرز کے اوپر آن آف کرنے کا سسٹم لا رہے ہیں، اس نظام کے نفاذ سے پورا فیڈر بند نہیں کرنا پڑے گا، یہ نیا تصور ہے جو دنیا کے مختلف حصوں میں استعمال ہورہا ہے، اس نظام کیلئے ریگولیٹری فریم ورک آئندہ سال اپریل یا مئی تک فراہم کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ میٹرنگ سسٹم تبدیل کرنے سے لوگوں نے بیٹریاں لگانا شروع کی ہیں، 3، 4 لاکھ لوگوں کا بوجھ باقی ساڑھے 3 کروڑ لوگوں پر ڈالنے سے روکا ہے۔

بقیہ 17

تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی، جن میں سے گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ علاوہ ازیں، تحقیقاتی کمیشن کے استفسار پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے کمیشن کو صوبہ بھر میں مدارس کو باقاعدہ رجسٹر کرنے کے سلسلے میں حکومتِ بلوچستان کی جانب سے اب تک اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں مختصر تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ اقدامات ''بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی'' کے ذریعے کیے جا رہے ہیں، جو محکمہ داخلہ کے ماتحت کام کر رہی ہے۔ ان کے مطابق بلوچستان میں تقریباً 3,000 مدارس موجود ہیں، جن میں سے 2,100 کی رجسٹریشن کا عمل اتھارٹی کی جانب سے مکمل کیا جاچکا ہے

بقیہ 18

میں ایک بچہ اور ایک بچی شامل ہیں، جن کی لاشیں اسپین تنگی بابیان گلی سہنی کے علاقے میں ندی کے کنارے سے برآمد ہوئی ہیں۔ شدید بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث یونین کونسل بابیان ٹو میں بڑے پیمانے پر زرعی زمینوں، گھروں اور حفاظتی بندات کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے معصوم بچوں کی تدفین بابہان کے مقامی قبرستان میں کردی گئی۔ صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ اور ڈسٹرکٹ فوکل پرسن حاجی باز محمد خان دمڑ نے طور غوڑہ ڈڈرہ میں طوفانی بارش اور تباہ کن سیلاب کے باعث مری قبیلے کے دو معصوم بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہم متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ متاثرین کو اس مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے اور ان کی بحالی کیلئے ہرممکن اقدامات کیے جائیں گے

بقیہ 19

حملے کے باعث جزوی طور پر تباہ ہوگئی تھی، تاہم بدھ کے روز عمارت اچانک مکمل طور پر منہدم ہوگئی۔ غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان زاہر الوحیدی کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 11 بچے بھی شامل ہیں۔ ریسکیو ٹیموں اور شہری دفاع کے اہلکاروں نے ملبے سے لاشیں نکالیں، جبکہ ملبے تلے دبے زندہ افراد اور لاپتا افراد کی تلاش تاحال جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق عمارت کے اچانک منہدم ہونے کی فوری طور پر کوئی واضح وجہ سامنے نہیں آسکی۔ جنگ کے دوران غزہ میں بڑی تعداد میں عمارتیں تباہ یا متاثر ہوچکی ہیں، جس کے باعث کمزور عمارتوں کے منہدم ہونے کا خطرہ بڑھ گیا ہے

بقیہ 20

گرلز مڈل سکول اور کمیونٹی ہال پر حملہ کردیا اور آگ لگادی جس سے عمارتوں کو شدید نقصان اور گرلز سکول میں موجود سرکاری ریکارڈ کے جل کر تباہ ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ نامعلوم مسلح افراد نے ایک شخص جوگی جھنڈا نامی کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کردیں

بقیہ 21

آرنجی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر شفیق الرحمن مینگل کے ایک مہمان خانے کے قریب مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار نور احمد زئی سمیت پانچ افراد عبدالحئی، نعمت اللہ، یحییٰ، نصیر احمد جاں بحق ہوگئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی اور لاشوں کو اپنی تحویل میں لے کر قریبی اسپتال منتقل کردیا۔ جاں بحق افراد کی میتیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں مزید کارروائی جاری ہے۔

بقیہ 22

قسم کا حملہ پوری امت مسلمہ کیلئے تشویش کا باعث ہے۔ جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے اپنے بیان میں کہا کہ حرمین شریفین کی سرزمین کا امن پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کی آواز ہے، سعودی عرب کے امن و استحکام کیلئے پاکستان اور پاکستانی قوم سعودی عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے خلاف دہشت گردی اور جارحیت خطے کے امن کو متاثر کرنے کی کوشش ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان کے تعلقات محض دو ریاستوں کے تعلقات نہیں بلکہ ایمان، اخوت، تاریخ اور باہمی احترام کے مضبوط رشتے ہیں۔ جے یو آئی پاکستان اور سعودی عرب کے برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی پالیسی پر قائم ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ آج عالم اسلام کو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ مسلم ممالک کو باہمی اختلافات سے بالاتر ہوکر امت کے مشترکہ مفادات اور اجتماعی سلامتی کیلئے متحد ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کے مسائل کا حل باہمی احترام، مذاکرات، اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی میں ہے۔

بقیہ 23

کا انعقاد کیا گیا جس میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت, اورنگزیب خان کچی, وزیر تعلیم بلوچستان, مس راحیلہ حمید درانی, سی ای او, پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ, نادر گل بڑیچ فیڈرل سیکرٹری اسد رحمان گیلانی, چیف کورڈینیشن آفیسر, بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس, ڈاکٹر دوست محمد, ڈپٹی کوآرڈینیشن آفیسر ڈاکٹر عصمت خان, وائس چانسلر سردار بہادر خان یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق ایگزیکٹو ڈائریکٹر لوک ورثہ, ڈاکٹر محمد وقاص سلیم اور انچارج ریہیبلیٹیشن سینٹر فہمیدہ کاکڑ نے شرکت کی اس سیمینار کا مقصد قومی ثقافتی بیانیہ کی اہمیت کو اجاگر کرنے، فروغ دینے, نوجوانوں اور طالب علموں کو

مثبت، تعمیری اور مؤثر کردار ادا کرنے کیلئے متحرک کرنا تھا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اورنگزیب خان کچھی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی ثقافتی شناخت کا حاشیہ نہیں بلکہ اس کا ایک بنیادی باب ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تاریخ، تہذیب اور قومی شناخت کی تصویر مکمل نہیں ہوسکتی۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم ایک ایسا پاکستان چاہتے ہیں جس میں کسی شہری کو یہ محسوس نہ ہو کہ اس کی زبان، ثقافت یا علاقائی شناخت کو نظرانداز کیا جارہا ہے

بقیہ 24

سماجی رابطے کی ویب سائٹ فیس بک پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ان کے جاننے والے انتہائی شفیق، منکسر المزاج اور مخلص لوگوں میں شامل تھے۔ وہ سادہ طبیعت، زمین سے جڑے ہوئے، محبت کرنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے انسان تھے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی ہر شخص سے گرمجوشی، محبت اور احترام سے پیش آتے تھے۔ ان کی دوستی میرے لیے باعثِ اعزاز تھی اور آج بھی ان کی موجودگی، شفقت اور ان کے ساتھ گزارا ہوا خوبصورت وقت شدت سے یاد آتا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار سرفراز ڈومکی کی شخصیت اور ان کے ساتھ وابستہ یادیں ہمیشہ دل میں زندہ رہیں گی۔ ان کی وفات ایک ذاتی نقصان بھی تھی جس کا احساس آج بھی اسی شدت سے موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار سرفراز ڈومکی کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے اہل خانہ سمیت تمام چاہنے والوں کو صبر وحوصلہ عطا فرمائے۔

بقیہ 25

کرلیں گے۔ اویس لغاری نے کہا کہ ملک میں کوئی اضافی لوڈ شیڈنگ نہیں ہو رہی ہے، سسٹم اوور لوڈنگ کی وجہ سے ہونے والے فالٹ سے لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سسٹم اپ گریڈیشن کیلئے بھاری سرمایہ کاری درکار ہے، سسٹم اپ گریڈیشن کی نیپرا سے منظوری لی جائیگی۔ وزیر توانائی نے کہا کہ نیٹ میٹرنگ کی ابھی بھی دھڑا دھڑ ایپلیکیشن آ رہی ہیں، ابنائے ہرمز کی بندش سے پیٹرولیم ڈویژن ایل این جی کے کارگو نہیں پا رہا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ہم مقامی گیس کو عقل وفہم کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں، بجلی کا 6،6 روپے اضافی بل کون برداشت کرے گا اس لیے رات کو لوڈ شیڈنگ کر رہے ہیں۔ اویس لغاری نے کہا کہ ایک لاکھ نوے ہزار ٹرانسفارمرز کے اوپر آن اف کرنے کا سسٹم لا رہے ہیں ،اس نظام کے نفاذ سے پورا فیڈر بند نہیں کرنا پڑے گا۔ اویس لغاری نے کہا کہ اس نظام سے بل ادا کرنے والے صارفین متاثر نہیں ہوں گے۔

بقیہ 26

محدود نہ رکھیں بلکہ اسے طلبہ کی تعلیمی بہتری، دلچسپی اور مؤثر تدریس کیلئے بھی بروئے کار لائیں یہ بات انہوں نے ضلع گوادر میں تعلیمی معیار کی بہتری، طلبہ کی حاضری یقینی بنانے اور اسکول چھوڑنے کی شرح میں کمی لانے کیلئے یونیسیف اور محکمہ تعلیم گوادر کے اشتراک سے ڈراپ آؤٹ پریونشن انیشیٹیو کے تحت مختلف اسکولوں کے اساتذہ میں ٹیبلیٹس تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد حسین اور دیگر متعلقہ حکام واساتذہ نے شرکت کی اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروجیکٹ منیجر ایجوکیشن سپورٹ پروگرام یونیسیف عادل نودیزئی نے اساتذہ کو ٹیبلیٹس کے استعمال، ڈیجیٹل حاضری کے نظام اور اس کے ذریعے طلبہ کی روزانہ حاضری و تعلیمی سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ان کا کہنا تھا کہ ڈراپ آؤٹ پریونشن انیشیٹیو کے پہلے مرحلے میں ضلع گوادر کے 79 اسکولوں میں مکمل ٹیب سسٹم فراہم کیا گیا ہے، جس میں ٹیبلیٹس، سولر سسٹم اور رجسٹرڈ ڈیجیٹل حاضری کا نظام شامل ہے، جبکہ دوسرے مرحلے میں مزید 16 اسکولوں میں مکمل ٹیب سسٹم فراہم کیا جارہا ہے، جس سے طلبہ کی حاضری اور اسکولوں سے متعلق ڈیٹا کی بروقت نگرانی مزید موثر ہوگی

بقیہ 27

شپ 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور چیف گیسٹ خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ کھیل کے میدان نوجوانوں میں خوداعتمادی، نظم وضبط، برداشت اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ قومی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیٹیاں کھیل کے میدان میں کامیابیاں حاصل کرکے بلوچستان کی ایک مثبت اور روشن تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکمہ ترقیِ نسواں خواتین اور بچیوں کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق کے تحفظ، تعلیم، صحت، خوداعتمادی اور معاشرے میں باوقار وفعال کردار کیلئے مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ خواتین اور بچیوں کو کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 28

ہمراہ حفاظتی ڈیم کا افتتاح کیا اس موقع پر ڈی ایس پی بدل خان محمد حسنی، عبدالمالک یلانزئی، مفتی محمد حمزہ، سیٹھ رحمت اللہ، سردار حیات، حافظ عبدالقائد، حافظ کلیم اللہ، حاجی اسماعیل الہ زئی، سید عبدالغفور شاہ، خان جان دھیانی، حافظ ضیاء ، مفتی نظام الدین، میر برکت سمیت دیگر سیاسی و سماجی شخصیات موجود تھیں افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ واشک شہر طویل عرصے سے بارش اور ندی نالوں کے پانی سے متاثر ہوتا رہا ہے

بقیہ 29

کے متاثرہ حصوں کو کلیئر کرکے عوام اور ٹریفک کی آمد ورفت بحال کردی گئی۔ تجاوزات اور انتظامی قوانین کی خلاف ورزی پر 10 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے واضح کیا کہ عوامی شاہراہوں اور سڑکوں پر تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی، جبکہ سڑکوں کو عوام کیلئے قابل رسائی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

بقیہ 30

ٹو ایم پی اے وسیم صمد بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران گوادر میں جاری اور مکمل کیے جانے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں، بالخصوص اولڈ ٹاؤن میں جاری بحالی وترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت مکمل کیے گئے بعض اہم منصوبوں کا باقاعدہ افتتاح کل بروز جمعرات کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جن میں تعلیمی ادارے اور کھیلوں کے میدان بھی شامل ہیں۔ ملاقات میں شہر میں پانی کی فراہمی کی موجودہ صورتحال اور دیگر اہم شہری و ترقیاتی امور پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے جاری ترقیاتی منصوبوں اور شہری سہولیات کی بہتری کیلئے اٹھائے گئے اقدامات سے ایم پی اے گوادر کو آگاہ کیا۔

بقیہ 31

ساتھ خریداری کیلئے موجود شہریوں سے بھی اشیاء کی قیمتوں اور نرخنامے پر عملدرآمد کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ اشیائے ضروریہ کی خرید وفروخت سرکاری نرخنامے کے مطابق یقینی بنائی جائے اور صارفین کو مقررہ نرخوں پر معیاری اشیاء فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو ریلیف کی فراہمی، اشیائے ضروریہ کی مناسب قیمتوں اور معیار کو یقینی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 32

کالج خضدار کے انتظامی امور، تعلیمی سرگرمیوں اور تدریسی عمل سے متعلق ڈپٹی کمشنر کو تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کرتے ہوئے طالبات سے تعلیمی سوالات کیے اور ان کی تعلیمی استعداد کا جائزہ لیا۔ درست جوابات دینے والی طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم، باقاعدہ حاضری اور سازگار تعلیمی ماحول صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے گرلز ڈگری کالج کے انتظامیہ اور تدریسی عملے پر زور دیا کہ طالبات کی بہتر تعلیم وتربیت، حاضری میں بہتری اور تعلیمی معیار کے فروغ کیلئے اپنی ذمہ داریاں مزید مؤثر

انداز میں انجام دیں۔

بقیہ 33

اور زرعی آمدن ٹیکس کے اہداف کے حصول، ریکارڈ کی تکمیل اور وصولیوں میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا

بقیہ 34

عوام کی جان ومال محفوظ نہیں اور ہر طرف خوف وہراس کی کیفیت طاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کی تمام تر توجہ عوام کے جان ومال کے تحفظ کے بجائے ریڈزون اور اہم سرکاری عمارات کے حفاظتی حصار تک محدود ہوکر رہ گئی ہے۔ ادیواروں کے پیچھے مزید دیواریں کھڑی کرکے حکمران اپنے تحفظ کو یقینی بنانے میں مصروف ہیں جبکہ عوام آگ اور بارود کے شعلوں میں موت وزندگی کی کشمکش سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی نااہلی انتظامی کمزوری اور امن وامان کے عملی انتظامات کے فقدان کے باعث بلوچستان کے مختلف شہروں شاہراہوں اور دور دراز علاقوں میں شہریوں کے جان ومال کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ آئے روز پیش آنے والے واقعات نے عوام میں شدید اضطراب اور عدم تحفظ پیدا کردیا ہے۔ حکومت محض بیانات اور رسمی اقدامات کے بجائے اپنی ذمہ داری کا عملی مظاہرہ کرے۔

بقیہ 35

فنڈنگ کے مواقع سے آگاہی فراہم کرنا اور معیاری تحقیقی منصوبوں کی تیاری کے حوالے سے عملی رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ میں تحقیق کے مختلف پہلوؤں، تحقیقی منصوبہ بندی، تحقیقی طریقۂ کار، تحقیقی تجاویز کی مؤثر تیاری، تحقیقی فنڈنگ کے حصول، جدید علمی رجحانات اور جامعات میں تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر فیکلٹی ممبران کو قومی تحقیقی پروگرام برائے جامعات کے تحت تحقیقی منصوبوں کی تیاری اور جمع کرانے کے مختلف مراحل سے بھی آگاہ کیا گیا تاکہ اساتذہ اپنے تحقیقی خیالات کو باقاعدہ اور معیاری تحقیقی منصوبوں کی شکل دے سکیں۔ ورکشاپ میں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا۔

بقیہ 36

صدیق کھیتران نے ڈویژنل ڈائریکٹر کو سکول کو درپیش مسائل اور تعلیمی امور سے متعلق مختلف معاملات سے آگاہ کیا۔ ڈویژنل ڈائریکٹر عبدالواسع کاکڑ نے اساتذہ کو ہدایت کی کہ وہ اپنی حاضری یقینی بنائیں اور طلبہ کی تعلیم و تربیت پر بھرپور توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی معیار میں بہتری، اساتذہ کی ذمہ داری اور طلبہ کی بہتر تعلیم محکمہ تعلیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں، اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے سکول کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انتظامیہ اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اسی جذبے کے ساتھ تعلیمی سرگرمیوں کو مزید بہتر بنائیں تاکہ طلبہ کو معیاری تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ 37

کی۔ سماعت کے دوران علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد پیش ہوئی، جن میں سے گواہوں کے بیانات قلمبند کیے گئے۔ علاوہ ازیں، تحقیقاتی کمیشن کے استفسار پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے کمیشن کو صوبہ بھر میں مدارس کو باقاعدہ رجسٹر کرنے کے سلسلے میں حکومتِ بلوچستان کی جانب سے اب تک اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں مختصر تفصیلات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ اقدامات ''بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی'' کے ذریعے کیے جارہے ہیں، جو محکمہ داخلہ کے ماتحت کام کررہی ہے

بقیہ 38

طالبات کی علمی صلاحیتوں اور کلاس روم میں فعال شرکت کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ وہ اپنی تعلیمی استعداد کو بروئے کار لاتے ہوئے محنت، تحقیق اور عملی سیکھنے کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔ انہوں نے کہا کہ دورانِ تعلیم سوال کرنا سیکھنے کے عمل کا اہم حصہ ہے، کیونکہ سوالات طالبات میں تحقیق، جستجو اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔ بعد ازاں یونیورسٹی آف گوادر کی الحاق کمیٹی کا اجلاس گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر میں منعقد ہوا، جس میں ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل، رجسٹرار یونیورسٹی آف گوادر دولت خان، میڈم رابعہ اسلم، پروفیسر رحیم مہر اور دیگر متعلقہ افسران و اساتذہ نے شرکت کی۔ کالج کی پرنسپل پروفیسر سین بلوچ بھی اجلاس میں موجود تھیں اجلاس میں گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کے یونیورسٹی آف گوادر سے الحاق سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا اور کالج کی تعلیمی، انتظامی و بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی الحاق کمیٹی کے اراکین نے کالج کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے سائنس وکمپیوٹر لیبارٹریز، لائبریری، کلاس رومز اور زیرتعمیر عمارت کا جائزہ لیا۔

بقیہ 39

افسران نے خواتین کے مسائل تفصیل سے سنے اور ان کے حل کیلئے ضروری اقدامات سے آگاہ کیا اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ محکموں کو عوامی مسائل کے بروقت ازالے اور شکایات پر مؤثر پیش رفت یقینی بنانے کی ہدایات کی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی ہدایت کے مطابق کھلی کچہریوں کا مقصد عوام، بالخصوص خواتین، کو براہ راست انتظامیہ تک رسائی فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے

بقیہ 40

اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم بلال خان بڑیچ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیوی عبدالستار لانگو سمیت محکمہ تعلیم اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بالخصوص خواتین امیدواروں کی جانب سے پیش کیے گئے اعتراضات اور شکایات کو سنا گیا اور ان کے حوالے سے دستیاب ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض نے واضح کیا کہ کسی بھی امیدوار کی حق تلفی نہیں ہونے دی جائے گی اور میرٹ و شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل میں سامنے آنے والے ہر اعتراض کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے گا۔ کمشنر نے جعلی ڈگریوں سے متعلق سامنے آنے والے اعتراضات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ان معاملات کی بھرپور تحقیقات کی جائیں گی۔ انہوں نے ایس ایس پی کو ہدایات جاری کیں کہ جن امیدواروں کی ڈگریوں پر اعتراضات سامنے آئے ہیں، ان کی ڈگریوں کی مکمل جانچ پڑتال اور متعلقہ اداروں سے تصدیق کرائی جائے

بقیہ 41

کا تعلق جامشورو اور نوشہرو فیروز سندھ سے بتایا جاتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کی شب وندر پولیس اسٹیشن کی حدود میں مین قومی شاہراہ RCD روڈ پر رات گئے وندر پولیس نے خفیہ اطلاع پر ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث مبینہ بدنام زمانہ ڈکیت گروہ کے خلاف کارروائی کی۔ ڈسٹرکٹ پولیس حب کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق ایس ایس پی ضلع حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایات پر ایس ڈی پی او سرکل وندر محمد جان ساسولی کی زیرنگرانی میں ایس ایچ او وندر عبدالحق موسیانی نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ پیشہ ورانہ حکمت عملی کے تحت کارروائی کی۔ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ پولیس کو اطلاع موصول ہوئی تھی کہ مطلوب ڈکیت گروہ مین RCD روڈ پر گاڑیوں کو اسلحہ کے زور پر روک کر ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث ہے جس پر پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کی نقل وحرکت محدود کرکے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ پولیس ٹیم کو دیکھتے ہی ملزمان نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پولیس پر فائرنگ شروع کردی جس پر پولیس اہلکاروں نے جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران بدنام زمانہ ڈکیت جاوید علی بروہی شدید زخمی ہوگیا جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اس کے دو ساتھی ملزمان محمد اسحاق اور رضا محمد کو گرفتار کرلیا۔ جبکہ دو ڈاکو فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ شدید زخمی ڈکیت جاوید علی بروہی کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دوران علاج ہلاک ہوگیا۔ جس کی لاش ایدھی سرد خانہ سہراب گوٹھ منتقل کردی گئی

بقیہ 42

ہونے والے نومولود بچے کو چند ہی گھنٹوں میں بحفاظت بازیاب کرلیا پولیس نے بازیاب بچے کو والدین کے حوالے کر دیا جس پر اہل خانہ نے پولیس کی بروقت کارروائی پر اطمینان اور تشکر کا اظہار کیا تفصیلات کے مطابق سول ہسپتال اُستا محمد سے نومولود بچے کے مبینہ اغواء کی اطلاع پولیس کو موصول ہوتے ہی ایس پی

اُستا محمد حافظ معاذ الرحمن نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ پولیس افسران کو بچے کی بحفاظت بازیابی اور واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایات جاری کیں ڈی ایس پی سرکل اُستا محمد محمد داود کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی اُستا محمد ندیم احمد بہرانی اور انچارج اینٹی نارکوٹکس اُستا محمد محمد اسلم رندنے پولیس ٹیم کے ہمراہ فوری طور پر کارروائی کا آغاز کیا پولیس ٹیم نے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کرتے ہوئے دستیاب معلومات اور شواہد کی بنیاد پر نومولود بچے کی تلاش کا عمل تیز کر دیا

بقیہ 43

مطابق اوستا محمد، گنداخہ اور گردونواح میں اچانک تیز آندھی چلنے کے بعد بارش شروع ہوگئی، جس کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری رہا، بارش کے باعث فضا میں خنکی پیدا ہوگئی اور درجہ حرارت میں کمی محسوس کی گئی۔ شدید گرمی اور حبس کے بعد بارش برسنے سے شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور لوگوں نے موسم کے خوشگوار ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا، شہریوں کا کہنا تھا کہ گزشتہ کئی روز سے گرمی کی شدت اور حبس کے باعث معمولاتِ زندگی متاثر ہورہے تھے، تاہم بارش کے بعد موسم میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ٹھنڈی ہواؤں اور بارش نے گرمی کا زور توڑ دیا ہے، موسم سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ شہریوں کو گرمی سے کافی حد تک ریلیف ملا ہے، دوسری جانب تیز آندھی کے باعث بعض مقامات پر معمولاتِ زندگی متاثر ہوئے ، جبکہ شہریوں نے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے غیر ضروری سفر سے گریز کیا۔

بقیہ 44

وہیڈ مسٹریسز کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کلسٹر بجٹ کے استعمال اور اس کے ذریعے اسکولوں کی ضروریات پوری کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خسرو دلاوری نے ہدایت کی کہ کلسٹر بجٹ کو مکمل شفافیت، قواعد وضوابط اور اسکولوں کی حقیقی ضروریات کے مطابق استعمال کیا جائے تاکہ دستیاب وسائل سے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کلسٹر بجٹ کے استعمال میں شفافیت اور جوابدہی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور فنڈز کے استعمال کا باقاعدہ ریکارڈ برقرار رکھا جائے۔ اسسٹنٹ کمشنر پسنی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی اور کلسٹر بجٹ کے مؤثر استعمال کی زمینی صورتحال جانچنے کیلئے مختلف اسکولوں اور کلسٹر فیڈنگ اسکولوں کے دورے کیے جائیں گے، جہاں سہولیات اور ترقیاتی ضروریات کا موقع پر جائزہ لیتے ہوئے فزیکل ویریفکیشن بھی کی جائے گی۔

بقیہ 45

مختلف تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا گیا۔ اس دوران طلبہ و طالبات کی حاضری، تدریسی سرگرمیوں، تعلیمی ماحول، اساتذہ کی کارکردگی اور سکولوں کے انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن عبدالواسع خان کاکڑ نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیادی بنیاد ہے، جبکہ بنیادی تعلیم بچے کے روشن مستقبل کی پہلی سیڑھی ہے۔ اگر بچوں کو ابتدائی سطح پر معیاری تعلیم، اچھی تربیت اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے تو وہ مستقبل میں معاشرے اور ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم صرف کتابیں پڑھنے کا نام نہیں بلکہ شعور، کردار، اخلاق، ذمہ داری اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا ذریعہ ہے

بقیہ 46

ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز بشیر کاکڑ ایڈووکیٹ، حضرت عمر ایڈووکیٹ، اقبال بٹے زئی، حفیظ ترین اور ضلع ایگزیکٹوز وضلع کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ جنوبی پشتونخوا کے عوام اور پشتون قومی جرگہ کے سہ روزہ انعقاد کے فیصلوں کی روشنی میں ضلع کوئٹہ کے جرگہ کی تمام تر تیاری مکمل کرلی گئی ہے۔ جرگہ آج 17 ستمبر بروز جمعرات سہ پہر 3 بجے شالکوٹ شادی ہال سبزل روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ جرگہ کی صدارت پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کرینگے۔ پارٹی کی جانب سے ضلع کوئٹہ میں جرگہ کے تمام شرکاء کو دعوت نامے پہنچا دیئے گئے ہیں۔ جرگہ میں شرکاء شرکت کرکے اپنی قیمتی آراء اور تجاویز پیش کرنے اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے حکمت عملی طے کرینگے۔

بقیہ 47

اور سیاسی حقوق کے تحفظ کو اپنی جدوجہد کا اہم حصہ بنایا ہے۔ جماعت کا بنیادی مؤقف رہا ہے کہ ریاست کی اصل طاقت عوام کا اعتماد ہے اور حکومت سازی کا حق عوام کے آزادانہ ووٹ سے متعین ہونا چاہیے جمعیت علماء اسلام نے مختلف ادوار میں آمریت اور غیر آئینی اقدامات کے خلاف سیاسی جدوجہد کی اور پارلیمانی نظام کے تسلسل کی حمایت کی ہے۔ جماعت کی قیادت نے بارہا اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں کسی بھی ادارے کو اپنے آئینی دائرۂ اختیار سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے اور تمام ریاستی اداروں کو آئین کے تابع رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت کی سیاسی خدمات میں ایک اہم کردار یہ بھی ہے کہ اس نے دینی مدارس، علماء اور مذہبی طبقے کو قومی سیاست کے پرامن اور جمہوری دھارے سے جوڑے رکھا۔ جماعت نے مذہبی جذبات کو تشدد کے بجائے سیاسی شعور، عوامی رابطے اور پارلیمانی جدوجہد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی

بقیہ 48

کالجز مانیٹرنگ مکران برکت اسماعیل، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر نصیر احمد، واجہ خدابخش ہاشم، آرسی ڈی کونسل کے ناصر رحیم سہرابی سمیت اساتذہ اور طلباء نے شرکت کی اور مختلف پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا مقررین نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی تعلیمی کامیابی کے ساتھ ان کی بہتر تربیت اور کردار سازی میں والدین کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ والدین اپنے بچوں کی سرگرمیوں، دوستوں، ماحول اور معمولات سے باخبر رہیں اور یہ جاننے کی کوشش کریں کہ بچے اپنا وقت کہاں اور کن لوگوں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین اور اساتذہ باہمی تعاون سے طلباء کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں، کیونکہ بچے قوم کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں مقررین کا کہنا تھا کہ اچھی صحبت، مثبت ماحول، محنت، نظم وضبط اور تعلیم بچوں کو کامیاب اور باکردار انسان بناتے ہیں، جبکہ منفی ماحول اور بری صحبت ان کے مستقبل کو متاثر کرسکتی ہے۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ وقت کی قدر کریں، اسے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں میں صرف کریں اور محنت، وقت کی پابندی اور نظم وضبط کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں

بقیہ 49

مقامی کلبوں، تعلیمی اداروں اور انفرادی کھلاڑیوں میں کیش پرائز اور کھیل کا سامان تقسیم کیا گیا۔ تفصیلات: کھیل کا سامان: کلی نالی میردادزئی / صحرائی فٹبال کلب کو مکمل اسپورٹس یونیفارم اور 2 عدد فٹبال فراہم کیے گئے۔ کیش انعام: مسلم پبلک اسکول محلّہ نیو بازار موسیٰ خیل کی بہترین کارکردگی پر ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر کی جانب سے اسکول کیلئے 10,000 (دس ہزار) روپے کا نقد انعام دیا گیا

بقیہ 50

بازار میں بعض پیٹرول پمپس کو سیل کیا گیا، جس کے بعد شہریوں اور کاروباری حلقوں میں مختلف سوالات جنم لے رہے ہیں، اگر ضلعی انتظامیہ قانون کی خلاف ورزی کے معاملے پر فوری کارروائی کرسکتی ہے تو عوام کو درپیش دیگر سنگین اور دیرینہ مسائل کے حل کے لیے بھی اسی سنجیدگی، رفتار اور ترجیح کا مظاہرہ کیوں نہیں کیا جاتا؟ شیخ احمد میروانی نے کہا کہ سوراب کے عوام طویل عرصے سے بجلی کی غیر یقینی صورتِ حال، سڑکوں کی خستہ حالی، پانی کی قلت، بے روزگاری، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور دیگر عوامی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، مگر ان مسائل کے حل کے حوالے سے وہی فوری اقدامات دکھائی نہیں دیتے جو کاروباری سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کے دوران نظر آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ قانون کی پاسداری ہر شہری اور کاروباری فرد کی ذمہ داری ہے، تاہم کسی بھی کاروباری ادارے کے خلاف کارروائی کرتے وقت شفاف قانونی طریقۂ کار اختیار کرنا ضروری ہے ،کاروباری طبقہ نہ صرف مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ سینکڑوں خاندانوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہے ، اس لیے کارروائی کرتے وقت مقامی روزگار اور عوامی مشکلات کو بھی مدِنظر رکھا جانا چاہیے،

بقیہ 51

دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جے یو آئی

رہنماؤں نے اس امید کا اظہار کیا کہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں پولیس عوام کے تحفظ اور علاقے میں امن وسکون کے قیام کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ اس موقع پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی نے کہا کہ علاقے میں پائیدار امن کا قیام، شہریوں کے جان ومال کا تحفظ اور جرائم کا خاتمہ پولیس کی اولین ترجیحات ہیں۔ پولیس عوام کو تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کے قیام کے لیے پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد، تعاون اور مؤثر رابطہ انتہائی ضروری ہے، جبکہ شہریوں کے تعاون سے جرائم کی روک تھام اور علاقے میں امن کی فضا کو مزید مستحکم بنایا جاسکتا ہے پولیس عوامی مسائل کے ازالے اور شہریوں کو بروقت قانونی معاونت کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ ملاقات کے موقع پر ایس ایچ او باغ نیل عابد حسین جمالی بھی موجود تھے آخر میں جے یو آئی وفد نے امید ظاہر کی کہ پولیس انتظامیہ علاقے میں امن کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے ٹھوس اقدامات کرے گی۔

بقیہ 52

نے متعدد مقامات پر بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں کاٹ کر چوری کیں، جس کے نتیجے میں دیہی علاقوں میں بجلی کی ترسیل کا نظام متاثر ہوا اور شہری طویل عرصے سے بجلی جیسی بنیادی سہولت سے محرومی کا سامنا کر رہے ہیں، تاروں کی چوری کے باعث واپڈا کو لاکھوں روپے مالیت کے قیمتی سامان کے نقصان کا سامنا ہے ، جبکہ دوسری جانب اس کا براہِ راست خمیازہ عام شہریوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے جبکہ تحصیل گدر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی بندش معمول بنتی جارہی ہے اور تقریباً ستر فیصد آبادی بجلی کی سہولت سے متاثر ہوچکی ہے، بجلی کی عدم دستیابی کے باعث گھریلو صارفین سمیت دیگر شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد شدید مشکلات سے دوچار ہیں، بجلی کے قیمتی تار بار بار کاٹے جانے کے باوجود تاحال کسی چور یا ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی، جس سے شہریوں میں یہ سوالات جنم لے رہے ہیں کہ آخر مسلسل ہونے والی ان وارداتوں کے ذمہ دار عناصر قانون کی گرفت سے باہر کیوں ہیں؟

بقیہ 53

نے جیت لیا شاندار اور دلچسپ بگ فائنل میچ کے مہمان خاص نوجوان سماجی وقبائلی رہنماء اور شہید ملک عبدالباری ریکی کے فرزند ملک فدالرحمان ریکی تھے جنھوں نے ٹورنامنٹ کمیٹی کے لئے نقد 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کر دیا نوجوان سماجی وقبائلی رہنماء شبیر جاکر ریکی، بابرکت فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین وقار ریکی، میر ابراہیم ریکی، حاجی صغیر ریکی، صدر ڈی ایف اے چاغی حاجی عبدالرؤف نوتیزئی، سیکرٹری حاجی عبدالباری بلوچ، صدر کی ٹی اے چاغی خلیفہ نذیر ہجباڑی، ایڈووکیٹ ناصر بادینی، سیکرٹری گلبدین سالانی، صدر رحمت اللہ ہجباڑی، کیپٹن شفیق سنجرانی، کوچ غلام قادر، کوچ عبدالواحد، حافظ محمد الیاس ساسولی، سیکرٹری میر سعید کبدانی، کیپٹن ہاشم بجی، سمیع صیاد سمیت شائقین فٹبال کی بہت بڑی تعداد موجود تھی ریفری کے فرائض صدام فدا، اسسٹنٹ امان کاکا، صادق صباح تھے فائنل میچ کے مہمان خاص ملک فدالرحمان ریکی، شبیر جاکر ریکی سمیت دیگر نے کھلاڑیوں اور منتظمین میں انعامات تقسیم کیے۔

بقیہ 54

ثناء اللہ خان شہید محترمہ بینظیر بھٹو پریس کلب کے صدر عبدالرزاق بنگلزئی سمیت الیکٹرانک، پرنٹ سے وابستہ صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی سیمینار کے آغاز پر کومنیٹ کے صدام حسین نے شرکاء صحافیوں کو خوش آمدید کہا اور انسدادِ پولیو مہم کے حوالے سے صحافیوں کے کردار کی اہمیت پر روشنی ڈالی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ایچ او نصیر آباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی این اسٹاف کے ڈاکٹر یاسین خان اور کیمونٹ کے صدام حسین نے کہا کہ موجودہ دور الیکٹرانک پرنٹ اور سوشل میڈیا کا دور ہے اس لیے انسدادِ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے میڈیا کا تعاون انتہائی اہمیت کا حامل ہے انہوں نے کہا کہ 21 ستمبر سے نصیر آباد میں انسدادِ پولیو مہم شروع کی جارہی ہے جس کے دوران بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے ساتھ ساتھ والدین اور عوام کو پولیو کے خاتمے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جائے گی انہوں نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو قومی فریضہ سمجھتے ہوئے پولیو مہم کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ عوام تک پہنچائیں خصوصاً سوشل میڈیا کے ذریعے پولیو کی اہمیت وافادیت، پانچ سال سے کم عمر بچوں کو ہر مہم کے دوران پولیو کے قطرے پلانے اور والدین کے تعاون کے حوالے سے شعور اجاگر کریں مقررین نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور مستقل معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے تاہم بروقت حفاظتی قطرے پلانے سے بچوں کو اس موذی مرض سے محفوظ رکھا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات، والدین، علماء، اساتذہ، قبائلی وسماجی رہنماؤں اور میڈیا کو مل کر انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانا ہوگا سیمینار میں صحافیوں کو پولیو مہم کے مقاصد، ٹیموں کی کارکردگی، عوامی آگاہی، والدین کے تعاون اور سوشل میڈیا پر مثبت ومؤثر پیغام رسانی کے حوالے سے بھی آگاہی فراہم کی گئی

بقیہ 55

برادری نے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث ملزمان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور متاثرہ صحافی اور ان کے اہل خانہ کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے۔ صحافتی تنظیموں کا کہنا تھا کہ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، مظلوموں کی آواز اور اہم معاملات کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے صحافیوں اور ان کے اہلِ خانہ کو ہراساں یا تشدد کا نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ صحافی برادری نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے حقائق سامنے لائے جائیں اور اگر تحقیقات میں ملزمان ملوث ثابت ہوں تو ان کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے۔ صحافتی تنظیموں نے مزید کہا کہ صحافی غلام عباس بڑو اور ان کی اہلیہ کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے صحافی برادری ان کے ساتھ کھڑی ہے اور امید ہے کہ واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لے کر متاثرین کو انصاف فراہم کریں گے۔

بقیہ 56

مزید مؤثر بنانے، سمندری گشت فعال کرنے اور ماہی گیروں کے جان ومال ومعاش کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے ماہی گیر ویلفیئر فنڈز کے استعمال میں کمیونٹی سے مشاورت کو ترجیح دینے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد نے جدید مانیٹرنگ نظام اور کشتی ٹیم کو ضروری سہولیات سے لیس کرنے پر زور دیا اور ماہی گیر ویلفیئر فنڈز کو مؤثر انداز میں فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی تجویز پیش کی۔

بقیہ 57

کرتی رہیں جن میں بچے کو مبینہ زیادتی کے بعد قتل کرکے پھینکے جانے اور تاوان کی غرض سے اغوا کیے جانے سمیت مختلف قیاس آرائیاں شامل تھیں تاہم سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے افواہوں کی بجائے شواہد اور تکنیکی معلومات کی بنیاد پر کیس کے اصل حقائق تک رسائی حاصل کی تفتیش کے دوران مختلف شواہد، دستیاب معلومات، رابطوں اور دیگر تکنیکی پہلوؤں کو باریک بینی سے جوڑا گیا، جس کے نتیجے میں تفتیش مقتول بچے کی سگی چچی تک جا پہنچی۔ سیریس کرائم انوسٹیگیشن ونگ نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمہ کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق دورانِ تفتیش ملزمہ نے مبینہ طور پر جرم کا اعتراف کیا تفتیش کے مطابق کمسن علی شاہ کی نعش مبینہ طور پر چند روز گھر میں موجود پانی کی ٹینکی میں چھپائی گئی بعد ازاں بدبو پھیلنے پر لاش کو نکال کر بوری میں بند کیا گیا اور گھر کے قریب پھینک دیا گیا تھا۔

بقیہ 58

مطابق بدھ کی شام وندر شہر اور گردونواح میں اچانک موسلادھار بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا جس کے باعث گرمی اور حبس کی شدت میں کمی آگئی ٹھنڈی ہوائیں چلنے سے شہریوں نے سکھ کا سانس لیا۔ شدید گرمی کے بعد ہونے والی بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا دوسری جانب بارش کا پہلا قطرہ گرتے ہی کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی کی فراہمی معطل کردی گئی جس کے باعث شہریوں کو بارش کے ساتھ بجلی کی بندش کا سامنا بھی کرنا پڑا۔

بقیہ 59

کی سرگرمیوں، تجارت اور ملکی معیشت میں اس کے کردار کے بارے میں معلومات حاصل کیں یہ مطالعاتی دورہ

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ بنام اقراء تبسم زوجہ محمد سعد شناختی کارڈ نمبر 54401-1502561-2 کہیں گم ہوگیا ہے جس کسی کو ملے 03368746714 پر اطلاع دے

المشتہر:۔ اقراء تبسم زوجہ محمد سعد

اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان کی سرپرستی میں کیا گیا طالبات نے سی پی سی بزنس سینٹر کا بھی دورہ کیا، جہاں خلیل احمد نے انہیں کاروباری سرگرمیوں، تجارت اور معاشی مواقع کے حوالے سے بریفنگ دی۔ طالبات نے مختلف امور سے متعلق سوالات کیے اور عملی معلومات حاصل کیں اس موقع پر میر فاروق غفور قمتی کی جانب سے طالبات کیلئے خصوصی ریفریشمنٹ اور تحائف کا بھی اہتمام کیا گیا۔ طالبات نے گوادر پورٹ اور کاروباری مراکز کے عملی مشاہدے کو مفید اور معلوماتی تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے انہیں کتابی علم کے ساتھ اپنے علاقے کی معاشی و تجارتی اہمیت کو سمجھنے کا موقع ملا اسکول کے ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان اور طالبات نے تعلیمی دورے کے انعقاد، خصوصی میزبانی، ریفریشمنٹ اور تحائف فراہم کرنے پر میر فاروق غفور قمتی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طالبات کی تعلیمی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کو سراہا۔

بقیہ 60

اہتمام کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات، ممتاز سیاسی شخصیات اور تعلیمی ماہرین نے شرکت کیا مباحثے کے آغاز میں ہی تمام شرکا کو مباحثے کے بنیادی اصول و ضوابط سے تفصیل سے آگاہ کردیا گیا تھا اور بتایا گیا تھا کہ گفتگو تمام تر شائستگی اور علمی انداز میں کی جائے گی اور پروگرام کے اختتام پر تمام شرکا کی مشاورت ورائے سے ایک متفقہ قرارداد پیش کی جائے گی جسے باقاعدہ پریس رپورٹ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔ اس تمام طریقہ کار اور اصولوں کو سننے کے بعد مجلس میں موجود کسی بھی فرد نے اس عمل کی مخالفت کی اور نہ ہی کسی قسم کا اعتراض اٹھایا اس کے بعد جب باقاعدہ گفتگو کا آغاز ہوا، تو محترم رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ نے نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت نہیں کی، بلکہ انہوں نے واضح الفاظ میں اپنا نقطہ نظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ "نئے صوبوں کے قیام کی بحث کو پارلیمنٹ کے ایوان میں لایا جانا چاہیے اور عوام کو یہ باور کرایا جائے کہ کیسے نئے صوبوں کے قیام سے انتظامی یا دیگر بنیادوں پر کیا بہتری آسکتی ہے پروگرام کے اختتامی مرحلے پر جب طے شدہ اصول کے مطابق قرارداد پیش کرنے کا وقت قریب آیا، تو پھلین بلوچ صاحب نے یہ فرما کر رخصت لی کہ انہیں کسی ضروری کام کی وجہ سے فوراً جانا ہے۔ ان کی روانگی کے بعد اصولوں کے عین مطابق اور تمام حاضرین کی موجودگی میں قرارداد پیش کی گئی۔ اس قرارداد کو ایوان میں موجود کسی بھی شخص نے اپوز (مخالفت) نہیں کیا اور تمام شرکا نے متفقہ طور پر اسے منظور کیا جسے بعد میں یونیورسٹی انتظامیہ نے باضابطہ پریس ریلیز کے طور پر شائع کیا جامعہ مکران میں اس قسم کی ڈسکشن منعقد کرنے کا مقصد ہرگز کسی سیاسی عمل کا حصہ بننا نہیں ہے بلکہ یہ ایک علمی، سائنسی اور ادبی کاوش تھی۔ ان تمام حقائق اور طے شدہ طریقہ کار کے ہوتے ہوئے جامعہ انتظامیہ کی سمجھ سے بالاتر ہے کہ معزز رکنِ قومی اسمبلی پھلین بلوچ صاحب کو اس قسم کے وضاحت دینے کی ضرورت کیوں پیش آئی یونیورسٹی آف مکران واضح کرتی ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مباحثے اور پینل ڈسکشن محض ایک تقریب نہیں ہوتے، بلکہ یہ طلبا کی فکری وعقلی آبیاری کا سب سے مؤثر ذریعہ ہیں۔ اس قسم کے پروگرام طلبہ میں تنقیدی سوچ (Thinking Critical)، استدلال اور گفتگو کا شائستہ انداز پیدا کرتے ہیں

بقیہ 61

کرنے پر پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد پیش کی۔ اس موقعہ پر حج کی فضیلت اور سعادت پر روشنی ڈالی گئی اور نثار مراد بھٹو کی سیاسی خدمات کو سراہا گیا۔ جبکہ آخر میں نثار محمد مراد بھٹو نے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حج ایک عظیم سعادت ہے اور اللہ پاک ہر مسلمان کو اپنے گھر کی زیارت نصیب کرے۔

بقیہ 62

یونیورسٹی، اسلام آباد کے درمیان سیرتِ طیبہ ﷺ کی تعلیم، تحقیق، کردار سازی اور نوجوان نسل کی تربیت کے شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اور دعوتِ اسلامی کے اعلیٰ سطحی وفد کا این آر کے این اے پہنچنے پر چیئرمین ڈاکٹر خورشید احمد ندیم نے استقبال کیا۔ وفد کی قیادت مولانا محمد عمران عطاری، نگران مرکزی مجلسِ شوریٰ دعوتِ اسلامی و پیٹرن اِن چیف دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی نے کی۔ وفد میں حاجی شاہد عطاری، حاجی جنید عطاری چانسلر دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، ڈاکٹر دانش اقبال عطاری وائس چانسلر، بریگیڈیئر طاہر نواز عطاری، پرو وائس چانسلر اور حاجی وقار المدینہ عطاری شامل تھے۔ اپنے استقبالیہ کلمات میں چیئرمین اتھارٹی ڈاکٹر خورشید احمد ندیم نے سیرتِ طیبہ ﷺ کے فروغ کے لیے دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے، بالخصوص بچوں اور نوجوانوں کی درست رہنمائی میں تعلیم بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ نئی نسل تک سیرت کا پیغام مؤثر انداز میں پہنچانے کے لیے ان کی ضروریات اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ذرائع ابلاغ اور طرزِ ابلاغ اختیار کرنا ضروری ہے۔ ڈائریکٹر اتھارٹی سہیل بن عزیز نے اتھارٹی کے قانونی مینڈیٹ، سیرتِ طیبہ ﷺ پر تحقیق، کردار سازی، تعلیمی اقدامات اور نوجوانوں سے متعلق اہم سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وفد کے سربراہ مولانا محمد عمران عطاری نے دعوتِ اسلامی اور دارالمدینہ کے مختلف تعلیمی و تربیتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بالخصوص اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کو اس قابل بنانا ضروری ہے کہ وہ نوجوان نسل کی سیرتِ رسول اکرم ﷺ کی روشنی میں تعلیم و تربیت اور کردار سازی کرسکیں۔ انہوں نے نیشنل رحمت للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی کے مقاصد اور سرگرمیوں کے لیے بھرپور تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔ تقریب کے اختتام پر چیئرمین نیشنل رحمت للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی ڈاکٹر خورشید احمد ندیم اور وائس چانسلر دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی ڈاکٹر دانش اقبال عطاری نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے

بقیہ 63

ومعاشی سرگرمیوں کو محدود کرنے کی تجاویز عوامی مشکلات میں مزید اضافے کا باعث بنیں گی۔ اسمارٹ لاک ڈاؤن اور نقل وحمل پر پابندیوں کی کسی بھی تجویز کو ملک کو مفلوج کرنے کے مترادف سمجھتے ہیں اور اسے مسترد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہفتے میں تین دن کاروبار اور معمولات زندگی محدود رکھنے کی تجویز سے سب سے زیادہ متاثر عام شہری، دیہاڑی دار اور مزدور طبقہ ہوگا، جو روزانہ محنت کرکے اپنے خاندان کا پیٹ پالتا ہے۔ مزدور اگر ایک دن کام نہیں کرے گا تو اس کے گھر کا چولہا متاثر ہوگا، جبکہ ہفتے میں تین دن کام کے مواقع محدود ہونے سے غریب اور متوسط طبقے کی مشکلات کئی گنا بڑھ سکتی ہیں۔ سید امان شاہ نے کہا کہ حکومت کو ایسی پالیسیاں بنانے سے گریز کرنا چاہیے جن سے روزگار، کاروبار، صنعت، تجارت اور نقل وحمل کا پہیہ سست پڑ جائے۔ ملک کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ کاروباری سرگرمیوں کو سہولت دی جائے، سرمایہ کاری کے مواقع پیدا کیے جائیں اور عام آدمی کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی، پٹرول، گیس اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے نے پہلے ہی عوام کی قوت خرید کو شدید متاثر کیا ہے۔ حکومت اگر واقعی عوام کو ریلیف دینا چاہتی ہے تو اسے غیر ضروری اخراجات کم کرنے، مہنگائی پر قابو پانے اور روزگار کے مواقع بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے، نہ کہ عوام کی نقل و حرکت اور کاروباری سرگرمیوں کو محدود کرنے کے راستے اختیار کیے جائیں۔ صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی نے کہا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے فیصلے عوامی مفاد، زمینی حقائق اور معاشی اثرات کو مدنظر رکھ کر کیے جانے چاہئیں۔ ایسے اقدامات جن سے غریب، مزدور، ٹرانسپورٹر، دکاندار اور چھوٹے کاروباری طبقے کا روزگار متاثر ہو، ان پر تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت ضروری ہے۔

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ یونیسیف کے تعاون سے مختلف اسکولوں کے سربراہان میں طلبہ کی رجسٹرڈ ڈیجیٹل حاضری کے لیے ٹیبلیٹس تقسیم کر رہے ہیں

اساتذہ اپنی حاضری یقینی بنائیں، عبدالواسع کاکڑ

تعلیمی معیار میں بہتری، اساتذہ کی ذمہ داری اور طلبہ کی بہتر تعلیم محکمہ تعلیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں

رکنی (خ ن) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن سکولز کوہ سلیمان ڈویژن عبدالواسع کاکڑ نے گورنمنٹ بوائز ہائرسیکنڈری سکول رکنی کا اچانک دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ابہادر شاہ ور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر طارق محمود کھیتر ان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈویژنل ڈائریکٹر نے سکول کے مختلف شعبہ جات، کلاس رومز، عمارت اور دیگر سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا جبکہ کلسٹر سامان کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے سکول میں جاری تعلیمی سرگرمیوں اور انتظامی امور کا مشاہدہ کرتے ہوئے سکول کی مجموعی کارکردگی کو سراہا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر حاجی محمد (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری آرچر روڈ پر متروکہ وقف املاک بورڈ کے زیر تعمیر پلازے کے مسائل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوامی شاہراہوں اور سڑکوں پر تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی، یوسف ہاشمی

سڑکوں کو عوام کیلئے قابلِ رسائی اور ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کیلئے کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر (صدر) کوئٹہ محمد یوسف ہاشمی نے ایس پی ٹریفک کے ہمراہ مین نواں کلی روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران سڑک پر ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بننے والے ریڑھی بانوں اور دیگر عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا، جبکہ سڑک (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

مولانا ہدایت الرحمٰن کا معین الرحمٰن خان سے ملاقات

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن نے ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی معین الرحمٰن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد اور پی اے (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

برکت اسماعیل کا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کا دورہ

طالبات کو معیاری تعلیم، جدید علمی تقاضوں اور عملی مہارتوں سے آراستہ کرنا تعلیمی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے

گوادر (خ ن) ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران ڈویژن پروفیسر برکت اسماعیل نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج گوادر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، تدریسی عمل، طالبات کی حاضری اور کالج میں دستیاب تعلیمی و بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا انہوں نے فرسٹ ایئر کی کلاس کا معائنہ کیا اور طالبات سے مختلف موضوعات پر سوال و جواب کیے۔ انہوں نے (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

جنگلی حیات کا تحفظ محکمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اسداللہ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کنزرویٹر جنگلات و جنگلی حیات گوادر اسداللہ نے کہا ہے کہ جنگلی حیات کا تحفظ محکمہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، غیر قانونی شکار کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

تعلیم کے شعبے میں بہتری یونیسیف اور محکمہ تعلیم کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

ڈراپ آوٹ پریونشن انیشیٹو کے پہلے مرحلے میں ضلع گوادر کے 79 اسکولوں میں مکمل ٹیب سسٹم فراہم کیا گیا ہے

یونیسیف ضلع گوادر میں تعلیم کے فروغ، تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی اسکول حاضری یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ایجوکیشن سپورٹ پروگرام کے تحت یونیسیف ضلع گوادر میں تعلیم کے فروغ، تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کی اسکول حاضری یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں تعلیم کے شعبے میں بہتری یونیسیف اور محکمہ تعلیم کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کو محض حاضری کے اندراج تک (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

ورماڑہ میں میونسپل کمیٹی کے ہال میں خواتین کی کھلی کچہری کا انعقاد

خواتین کی تعلیم، صحت، صاف پانی، بہتر تعلیمی سہولیات اور جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے

اورماڑہ (خ ن) صوبائی حکومت بلوچستان کی عوام دوست پالیسی اور عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنے کی ہدایات کے تحت اورماڑہ میں میونسپل کمیٹی کے ہال میں خواتین کی کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر اورماڑہ ڈاکٹر ماہ نور برکت نے کی کھلی کچہری میں علاقے کی خواتین نے تعلیم، پینے کے صاف پانی، صحت، صفائی ستھرائی، اسکولوں میں سہولیات، آئی ٹی اور ڈیجیٹل مواقع سمیت مختلف مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ اس موقع پر متعلقہ (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

تحقیقاتی کمیشن کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) تحقیقاتی کمیشن کے ایک اعلامیہ کے مطابق مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کیلئے قائم کردہ تحقیقاتی کمیشن کے جناب جسٹس محمد عامر نواز رانا نے آج مورخہ 16 ستمبر 2026 کو کھلی عدالت میں تحقیقاتی کمیشن کی کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سماعت (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

اسداللہ فیض کی زیرِ صدارت کمپلینٹ ریڈریسل کمیٹی کا اجلاس

بھرتیوں کے عمل میں سامنے آنے والے ہر اعتراض کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے گا

سیوی (خ ن) کمشنر سیوی ڈویژن اسداللہ فیض کی زیرِ صدارت (سی آر سی) کمپلینٹ ریڈریسل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ تعلیم فیز فور کے تحت حالیہ اساتذہ کی تعیناتیوں سے متعلق امیدواروں کی جانب سے دائر کردہ اعتراضات اور شکایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

قلات، ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کھلی کچہری میں شریک سائلین کی درخواستوں پر احکامات دے رہی ہیں

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کا محکمہ زراعت توسیع کے دفتر کا اچانک دورہ

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے محکمہ زراعت توسیع کے دفتر کا اچانک دورہ کیا، جہاں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع مقبول احمد بلوچ نے انہیں محکمانہ کارکردگی، عملے کی حاضری، جاری زرعی سرگرمیوں اور زمینداروں کو درپیش مسائل پر بریفنگ دی

اسسٹنٹ کمشنر چمن سٹی کا چمن شہر کے مختلف بازاروں کا دورہ

کسی بھی دکاندار کو من مانی قیمتیں مقرر کرنے یا سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی، عزیز اللہ کاکڑ

چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر چمن سٹی عزیز اللہ کاکڑ نے آج چمن شہر کے مختلف بازاروں کا دورہ کرتے ہوئے اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، معیار اور سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے جنرل اسٹورز، آٹا ڈیلرز اور دیگر اشیائے ضروریہ فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا اور دکانوں پر آویزاں سرکاری نرخناموں کا جائزہ لینے کے ساتھ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

خواتین کیلئے کھیلوں کے مواقع میں مزید اضافہ ضروری ہے، ربابہ بلیدی

محکمہ ترقیِ نسواں خواتین اور بچیوں کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق کے تحفظ، تعلیم، صحت، خود اعتمادی اور معاشرے میں باوقار و فعال کردار کیلئے مؤثر اقدامات کر رہا ہے

ہماری بیٹیاں کھیل کے میدان میں کامیابیاں حاصل کر کے بلوچستان کی ایک مثبت اور روشن تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں، صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقیِ نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، کھیل کے میدانوں میں ان کی کامیابیاں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کیلئے بھی باعثِ فخر ہیں۔ نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی خدمت کیلئے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ 7 ویں خواتین بلوچستان ووشو چیمپئن (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

سوراب میں ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اہم اجلاس

ریکارڈ کی تکمیل اور وصولیوں میں مزید بہتری لانے کے حوالے سے امور کا جائزہ لیا گیا

سوراب (سراج احمد بلوچ) ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوراب سلمان علی بلیدی کی زیر صدارت ریونیو وصولیوں اور زرعی آمدن ٹیکس کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر سوراب شئے اکبر علی بلوچ، سپرنٹنڈنٹس فضل محمد قمبرانی و عبدالصمد ساسولی، تحصیلدار محمود احمد کرد، نائب تحصیلدار ایوب حسنی، قانونگو، پٹواری، ریونیو کلرکس اور دیگر متعلقہ اہلکاروں نے شرکت کی اجلاس میں ریونیو وصولیوں (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

عبدالرزاق ساسولی کا گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خضدار کا اچانک دورہ

خضدار (خ ن) صوبائی حکومت کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج خضدار کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے گرلز کالج کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ، طلبہ و اساتذہ کی حاضری چیک کرنے سمیت تدریسی عمل کا جائزہ لیا اس موقع پر پرنسپل صاحبہ نے گرلز ڈگری (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر سیوی میجر ر الیاس کبزئی کی زیر صدارت خواتین کے لیے خصوصی کھلی کچہری کا انعقاد کیا جا رہا ہے

یونیورسٹی آف لورالائی میں قومی تحقیقی پروگرام کے حوالے سے خصوصی ورکشاپ

ورکشاپ میں تعلیم اور صحت کے شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی خصوصی طور پر اجاگر کیا گیا

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) یونیورسٹی آف لورالائی میں دفتر برائے تحقیق، جدت و تجارتی معاونت کے زیر اہتمام کیئر اینڈ ہوپ پلیٹ فارم کے تعاون سے قومی تحقیقی پروگرام برائے جامعات کے حوالے سے خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا مقصد یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران میں تحقیقی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کرنا، قومی سطح پر دستیاب تحقیقی (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

اساتذہ کی حوصلہ افزائی دراصل تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کے بہتر مستقبل میں سرمایہ کاری ہے، زاہد حسین

گوادر (خ ن) اساتذہ معاشرے کی علمی و فکری تربیت اور نئی نسل کی کردار سازی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، ان کی خدمات کا اعتراف اور حوصلہ افزائی تعلیمی معیار کی بہتری اور مثبت تعلیمی ماحول کے فروغ کیلئے ناگزیر ہے۔

بلوچستان موت اور خوف کی وادی بن چکا ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

جہاں ہر طرف قتل و غارت گری کا بے رحم بازار گرم ہے۔ صوبے کا ہر شہر اور گلی کوچہ عملاً نوگو ایریا بن چکا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار اور مفتی محمد ابوبکر نے کہا ہے کہ بلوچستان موت اور خوف کی وادی بن چکا ہے جہاں ہر طرف قتل و غارت گری کا بے رحم بازار گرم ہے۔ حکومتی نااہلی اور امن و امان کی مسلسل ابتر صورتحال کے باعث بلوچستان کا ہر شہر اور گلی کوچہ عملاً نوگو ایریا بن چکا ہے جہاں (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

نصیر آباد اغواء ہونے والا نومولود بچہ چند گھنٹوں میں بحفاظت بازیاب

نصیر آباد (خ ن) ڈسٹرکٹ پولیس کی بروقت کارروائی مبینہ طور پر اغواء ہونے والا نومولود بچہ چند گھنٹوں میں بحفاظت بازیاب کرایا گیا واضح رہے کہ گزشتہ روز ڈسٹرکٹ پولیس اُستا محمد نے فوری اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے سول ہسپتال اُستا محمد سے مبینہ طور پر اغواء (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

وندر پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ایک ڈکیت ہلاک دو ساتھی گرفتار دو فرار

ملزمان نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی جس پر پولیس اہلکاروں نے جوابی کارروائی کی

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ایک ڈکیت ہلاک دو ساتھی گرفتار دو فرار ہونے میں کامیاب ڈاکوؤں کی فائرنگ سے پولیس کانسٹیبل مجاہد زخمی جسے فوری طور پر کراچی ریفر کر دیا گیا۔ ہلاک ڈکیت کی لاش ایدھی سرد خانہ سہراب گوٹھ منتقل کر دی گئی۔ پولیس مقابلے کے بعد ڈاکوؤں کے زیر استعمال سوزوکی گاڑی اور اسلحہ برآمد کر لیا گیا جبکہ فائرنگ کے دوران وندر پولیس وین کو بھی نقصان پہنچا، گرفتار ڈاکوؤں (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی محکمہ داخلہ کے زیر اہتمام نقوش وطن کے عنوان سے منعقدہ تقریب کے موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق دیگر شرکاء کو شیلڈ زدے رہے ہیں

گنداخہ، اوستا محمد سمیت مختلف علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ بارش، موسم خوشگوار

گرمی کی شدت میں نمایاں کمی، شہریوں کے چہرے کھل اٹھے، بارش سے موسم سہانا ہو گیا

گنداخہ (نامہ نگار فرید احمد) ضلع اوستا محمد، گنداخہ سمیت مختلف علاقوں میں تیز آندھی کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس کے باعث موسم خوشگوار ہو گیا اور کئی روز سے جاری شدید گرمی کی شدت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ بارش کے ساتھ چلنے والی ٹھنڈی ہواؤں نے موسم کو سہانا بنا دیا، جبکہ گرمی سے پریشان شہریوں نے بارش کو خوش آئند قرار دیا۔ تفصیلات کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر پشنی کی زیر صدارت مختلف سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز کا اہم اجلاس

گوادر / پسنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق تعلیمی اداروں میں دستیاب وسائل کے مؤثر، شفاف اور بروقت استعمال کو یقینی بنانے کے سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر پسنی خسرو دلاوری کی زیر صدارت مختلف سرکاری اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرز (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

بنیادی تعلیم مضبوط ہو گی تو معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو گا، عبدالواسع کاکڑ

تعلیم صرف کتابیں پڑھنے کا نام نہیں بلکہ شعور، کردار، اخلاق، ذمہ داری اور بہتر مستقبل کی تعمیر کا ذریعہ ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) ڈویژنل ڈائریکٹر ایجوکیشن لورالائی ڈویژن و کوہ سلیمان ڈویژن کے اضافی چارج عبدالواسع خان کاکڑ نے دونوں ڈویژنوں کے مختلف تعلیمی اداروں کا خصوصی دورہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ سپرنٹنڈنٹ ملک نجیب خان کاکڑ بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کنگری موسیٰ خیل، گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کنگری موسیٰ خیل، گورنمنٹ گرلز ہائی سکول رکنی اور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول رکھنی سمیت (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر میں "بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار" کے عنوان سے سیمینار

گوادر (خ ن) گورنمنٹ ڈگری کالج گوادر میں "بچوں کے تعلیمی سفر میں والدین کا کردار" کے عنوان سے سیمینار منعقد ہوا جس کے مہمان خصوصی رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ تھے سیمینار میں ڈائریکٹر (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

سوراب میں کاروباری سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائیاں

عوامی مسائل کے حل میں تاخیر پر سوالات اٹھنے لگے

سوراب (سراج احمد بلوچ) میونسپل کمیٹی (ایم سی) کونسلر شیخ احمد میروانی نے کہا ہے کہ سوراب میں پہلے ہی بے روزگاری، مہنگائی اور کاروباری مشکلات نے عوام اور تاجر برادری کو شدید پریشانی سے دوچار کر رکھا ہے، ایسے نازک حالات میں کاروباری مراکز اور روزگار کے ذرائع کے خلاف اچانک اور فوری کارروائیاں تشویش کا باعث ہیں، انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں سوراب (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

نواب ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت پشتون قومی جرگہ ضلع کوئٹہ آج منعقد ہو گا

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں اجلاس میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

ریاست کی اصل طاقت عوام کا اعتماد ہے، حافظ محمد صدیق مدنی

حکومت سازی کا حق عوام کے آزادانہ ووٹ سے متعین ہونا چاہیے۔

چمن (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام چمن بلوچستان کے رہنماء حافظ محمد صدیق مدنی، مولوی فضل الباری، حافظ محمد ادریس فاروقی، حافظ حضرت علی، ملا نصر الدین اور حافظ سیف الرحمان صدیق نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کی سیاسی جدوجہد عوامی حقوق اور آئینی بالادستی کی آواز ہے اور جمعیت علماء اسلام نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ہمیشہ عوام کے آئینی، جمہوری (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر موسیٰ خیل کی جانب سے کھلاڑیوں میں خصوصی انعامات اور اسپورٹس کٹس کی تقسیم

موسیٰ خیل (خ ن) ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر موسیٰ خیل کی جانب سے ضلع میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کیلئے خصوصی انعامات اور اسپورٹس کٹس کی تقسیم کی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں محکمہ کھیل موسیٰ خیل کی طرف سے (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

ڈی ایس پی سرکل گنداخہ سے مولانا امان اللہ حقانی اور مولوی نثار احمد ایم حسنی کی ملاقات

امن و امان کے قیام کے لیے پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد، تعاون اور مؤثر رابطہ انتہائی ضروری ہے، محمد علی جمالی

گنداخہ: (نامہ نگار فرید احمد) ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی سے جمعیت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی اور مولوی نثار احمد ایم حسنی نے ملاقات کی۔ وفد نے محمد علی جمالی کو ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا، ملاقات کے دوران علاقے میں امن و امان کی صورتحال، عوام کے جان و مال کے تحفظ، جرائم کی روک تھام، پولیس اور عوام کے درمیان باہمی تعاون سمیت (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

ضلع اوستا محمد، گنداخہ سمیت مختلف علاقوں میں تیز آندھی اور بارش کا منظر

بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی نے بلوچستان میں ٹینڈرز کی جانچ عارضی طور پر روکنے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (بی پی پی آر اے) نے ای پروکیورمنٹ سسٹم میں دستاویزات کی عدم دستیابی یا عدم نمائش سے متاثرہ ٹینڈرز کی جانچ پڑتال عارضی طور پر روکنے کی ہدایت کر دی۔ بی پی پی آر اے کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق ای پی ایس میں بعض ٹھیکیداروں کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویزات کی رسائی اور نمائش سے متعلق تکنیکی مسائل سامنے آئے ہیں

زاہد ریکی نے دس کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہونیوالے حفاظتی ڈیم کا افتتاح کر دیا

واشک شہر طویل عرصے سے بارش اور ندی نالوں کے پانی سے متاثر ہوتا رہا ہے حفاظتی ڈیم کی تکمیل سے شہر کو سیلابی پانی سے محفوظ رکھے گا

حفاظتی ڈیم کی تکمیل سے شہر کو سیلابی پانی سے محفوظ رکھے گا، رکن بلوچستان اسمبلی

واشک (این این ائی) بارشوں اور ندی نالوں کے سیلابی پانی سے شہر کو درپیش دیرینہ خطرے کے خاتمے کی جانب اہم پیش رفت جمعیت علما اسلام کے مرکزی رہنما ایم پی اے و خادم واشک حاجی میر زابد علی ریکی کی خصوصی تجویز اور کاوشوں سے بی ایس ڈی آئی کی دس کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والے شہر کے حفاظتی ڈیم کا افتتاح کر دیا گیا حاجی میر زابد علی ریکی نے اسسٹنٹ کمشنر واشک خداداد کے (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

تحصیل گدر میں بدامنی کی لہر، واپڈا کو لاکھوں روپے کا نقصان

بجلی کے قیمتی تار چوری ہونے سے 70 فیصد آبادی متاثر

سوراب (سراج احمد بلوچ) تحصیل گدر میں بدامنی اور چوری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے نہ صرف شہریوں کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے بلکہ واپڈا حکام کو بھی لاکھوں روپے کے نقصان سے دوچار کر دیا ہے، نامعلوم چوروں اور مبینہ چوری و ڈاکہ زن گروہوں کی جانب سے بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں کاٹ کر لے جانے کے واقعات کے باعث تحصیل گدر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی فراہمی کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے، مقامی لوگوں کے مطابق نامعلوم افراد (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی سے جمعیت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی اور مولوی نثار احمد ایم حسنی ملاقات کر رہے ہیں

چھتر، انسدادِ پولیو مہم کے حوالے سے صحافیوں کا ایک روزہ آگاہی

پولیو ایک خطرناک اور مستقل معذوری کا باعث بننے والی بیماری ہے

چھتر (نامہ نگار نگار غلام مرتضیٰ منگی) محکمہ صحت نصیر آباد اور یونیسیف کومنیٹ کے تعاون سے 21 ستمبر سے شروع ہونے والی انسدادِ پولیو مہم کے حوالے سے صحافیوں کا ایک روزہ آگاہی سیمینار ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں این اسٹاف کے ڈاکٹر یاسین خان، ڈاکٹر ممتاز احمد کومنیٹ کے صدام حسین ڈی ایس وی (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

ناقص معیار کے دودھ و دہی کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا صوبے بھر میں خصوصی مہم کا آغاز

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایات پر ملاوٹ اور ناقص معیار کے دودھ و دہی کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صوبے بھر میں خصوصی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔

پہلا آل چاغی شہید ملک عبدالباری ریکی فٹبال ٹورنامنٹ 2026 اختتام پذیر

شہید الحاج عید محمد نوتیزئی فٹبال اسٹیڈیم کے سلسلے کا شاندار اور دلچسپ فائنل

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) پہلا آل چاغی شہید ملک عبدالباری ریکی فٹبال ٹورنامنٹ بمقام شہید الحاج عید محمد نوتیزئی فٹبال اسٹیڈیم کے سلسلے کا شاندار اور دلچسپ فائنل میچ شہید ملک عبدالباری ریکی کلب اور شہید بالاچ مری کلب دالبندین کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل پیش کی مگر دوران میچ کوئی بھی کھلاڑی بال گول نہ کر سکا اس طرح میچ کا فیصلہ پینالٹی ککس پر ہوا جو کہ شہید ملک عبدالباری ریکی کلب دالبندین (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

اسمارٹ لاگ ڈاؤن ملک مفلوج کرنے کے مترادف ہے۔ سید امان شاہ

ہفتے میں تین دن چھٹی سے عوام بالخصوص مزدور طبقہ شدید متاثر ہو گا۔ صوبائی صدر عوام پاکستان

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے اسمارٹ لاگ ڈاؤن اور نقل و حمل محدود کرنے کی تجاویز پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں کاروباری (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

صحافی غلام عباس برڑو اور اہلیہ پر حملے کی صحافتی تنظیموں کی شدید مذمت

واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے حقائق سامنے لائے جائیں، صحافتی تنظیموں اور صحافی برادری نے شدید تشویش کا اظہار

- ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) صحبت پور کے سینئر صحافی غلام عباس برڑو اور ان کی اہلیہ پر مبینہ حملے کے واقعے پر مختلف صحافتی تنظیموں اور صحافی برادری نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ صحافتی تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ صحافی غلام عباس برڑو اور ان کی اہلیہ پر حملہ انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت واقعہ ہے۔ صحافی (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

پنجگور رکلگ روڈ کی خستہ حالی پر توجہ دی جائے، عوامی حلقے

پنجگور (این این آئی) پنجگور رکلگ روڈ کی خستہ حالی پر توجہ دی جائے۔ ایراپ سیڈے سر سے لے کر کلگ کراس تک روڈ کو اکھاڑ کر انتہائی خستہ حالت میں چھوڑ دیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر نصیر آباد ڈاکٹر ایاز احمد جمالی کی زیرِ صدارت انسدادِ پولیو مہم کے حوالے سے صحافیوں کا ایک روزہ آگاہی سیمینار

حج ایک عظیم سعادت ہے، نثار محمد مراد بھٹو

نثار محمد مراد بھٹو کو حج کی سعادت حاصل کرنے پر پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری اسکول نوڈیرو کے پرنسپل خالد حسین لانگاہ، ایف اے سائیں مجاہد علی منگی، سابقہ گسٹا یونٹ نوڈیرو کے صدر وسیم علی سومرو اور گسٹا ڈویژن لاڑکانہ کے فنانس سیکرٹری مشکور حسین قاضی نے شہید محمد مراد بھٹو ہاؤس پہنچ کر پاکستان پیپلز پارٹی ضلع لاڑکانہ کے سینئر نائب صدر نثار محمد مراد بھٹو کو حج کی سعادت حاصل (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کر لیا، کمسن بچے کی سگی چچی قاتل نکلی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ پولیس نے کمسن بچے کے قتل میں ملوث خاتون کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق 22 اگست 2026ء کو کمسن بچے علی شاہ کی گمشدگی کے بعد اسکی لاش گھر کے قریب سے ایک بوری میں ملی تھی واقعے کے بعد سوشل میڈیا پر مختلف غیر مصدقہ افواہیں گردش (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

ڈائریکٹر جنرل فشریز سے گوادر ماہیگیر اتحاد کے حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں وفد کی ملاقات

ماہی گیر ویلفیئر فنڈز کو مؤثر انداز میں فلاح و بہبود پر خرچ کرنے کی تجویز پیش کی

گوادر (خ ن) ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان سے گوادر ماہیگیر اتحاد کے حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی، جس میں غیر قانونی ٹرالنگ کے تدارک، ماہی گیروں کے مسائل، سمندری ماحولیات کے تحفظ اور ماہی گیروں کے بچوں کیلئے بہتر تعلیمی مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا ڈائریکٹر جنرل فشریز نے غیر قانونی ٹرالنگ کے خلاف کارروائی (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

وندر شہر اور گردونواح میں بارانِ رحمت برس پڑی

بارش کے آغاز کے ساتھ ہی شہریوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے، موسم خوشگوار

سونمیانی وندر (رپورٹ۔ زبیر بلوچ) وندر شہر اور گردونواح میں بارانِ رحمت برس پڑی کئی روز سے جاری شدید لو اور حبس کا زور ٹوٹ گیا موسلا دھار بارش کے باعث موسم خوشگوار جبکہ بارش کے آغاز کے ساتھ ہی شہریوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ تفصیلات کے (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

مباحثے کے اختتامی مراحل طے شدہ ضوابط کی روشنی میں مکمل ہوئے، جامعہ مکران پنجگور

پنجگور (این این آئی) جامعہ مکران پنجگور کے ایک وضاحتی بیان میں کہا گیا ہے کہ مباحثے کے اختتامی مراحل طے شدہ ضوابط کی روشنی میں مکمل ہوئے گزشتہ روز جامعہ مکران پنجگور کے زیر اہتمام نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کے حوالے سے ایک مباحثے کا (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے درمیان سیرتِ طیبہ ﷺ کے فروغ کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

مولانا محمد عمران عطاری نے دعوتِ اسلامی اور دارالمدینہ کے مختلف تعلیمی و تربیتی اقدامات سے آگاہ کیا

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) قومی رحمت اللعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی اور دعوتِ اسلامی کی قائم کردہ دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے درمیان سیرتِ طیبہ ﷺ کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط، نیشنل رحمت للعالمین و خاتم النبیین اتھارٹی اور دارالمدینہ انٹرنیشنل (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ دعوت اسلامی کے ذمہ داران تعلیمی معاہدہ پر دستخط کرتے ہوئے

گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شمبے اسماعیل گوادر کی طالبات کیلئے گوادر پورٹ اور سی پی سی بزنس سینٹر کا مطالعاتی دورہ

عملی معلومات حاصل کیں اس موقع پر میر فاروق غفور کلمتی کی جانب سے طالبات کیلئے خصوصی ریفریشمنٹ اور تحائف کا بھی اہتمام

گوادر (خ ن) عملی تعلیم، مشاہدے اور جدید معلومات سے طلبہ کو روشناس کرانے کے حکومتی وژن کے تحت گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شمبے اسماعیل گوادر کی طالبات کیلئے گوادر پورٹ اور سی پی سی بزنس سینٹر کا مطالعاتی دورہ کرایا گیا۔ مطالعاتی دورے کا مقصد طالبات میں تحقیق، مشاہدے اور سیکھنے کا جذبہ اجاگر کرنے کے ساتھ انہیں گوادر کی معاشی و تجارتی اہمیت اور مستقبل کے مواقع سے آگاہ کرنا تھا۔ معروف کاروباری شخصیت میر فاروق غفور کلمتی کے تعاون اور سرپرستی میں منعقدہ اس دورہ میں طالبات نے گوادر پورٹ کے مختلف حصوں کا مشاہدہ کیا اور پورٹ (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

گوادر، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان سے گوادر ماہیگیر اتحاد کا وفد حاجی خداداد واجو کی سربراہی میں ملاقات کر رہے ہیں